DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 252

DATED 15-03-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Locall/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 15.03.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	وزیراعلیٰ نے ذرعی کالج میں درختوں کی کٹائی کا نوٹس لے لیا، تحقیقات کا حکم۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	پسماندہ علاقوں کی ترقی اولین ترجیح ہے، فیصل جمالی۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	کوئلہ پھاٹک منصوبہ جلد مکمل ہوجائے گا، سلیم کھوسہ۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	صحت کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے اقدامات جاری ہیں، بخت کاکڑ۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	وزیر لائیوسٹاک کی زیر تعمیر ڈی سی کمپلیکس استہ محمد کا دورہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	سرکاری ملازمین کے پینشن فنڈ میں ماہانہ شراکت کی شرح مقرر۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	حکومت بلوچستان نے سرکاری گاڑیوں کے لیے اندھن میں 50 فیصد کمی کردی۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	صوبائی ٹیکس نظام میں شفافیت کے لیے الیکٹرانک انوائس مانیٹرنگ سسٹم متعارف۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	بارکھان وزیراعلیٰ رمضان ریلیف راشن پیکج کی شفاف تقسیم جاری۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	ایران کی بہادری نے امت مسلمہ میں نئی روح پھونک دی، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	بلوچ شاعری صدیوں سے امن ومحبت اور سماجی انصاف کی آواز رہی ہے، بی این پی۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	سردار یار محمد رند نے کل عدم بی ایل اے سے پانچ مغوی بازیاب کرالیے۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	پشتو، بلوچی براہوی اور ہزارگی اکیڈمی کے وفد کی پشتونخواہ نیپ کے رہنماؤں سے ملاقات۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	پولیس اور ایف سی کی مشترکہ کاروائی پوست کی فصل تلف کردی گئی۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

قتل اور ڈکیتی کی ملزمان گرفتار نہ ہوسکے، لیاقت بازار کی جیولر شاپ میں لاکھوں روپے کی ڈکیتی، تربت علاقے ناصر آباد سے لاش برآمد، استہ محمد کا رہائشی ایف سی کے جوان دہشت گردوں کے ساتھ لڑتے ہوئے خاران میں شہید، نواں کلی میں خاتون کے قتل کا معمہ حل ہمسایہ قاتل نکلا، بوستان میں لڑائی جھگڑے کے دوران فائرنگ سے دو افراد جاں بحق 21 زخمی، افطاری کے وقت میڈیکل سٹور میں ڈکیتی لاکھوں روپے لوٹ کر فرار، استاد محمد پولیس کی گشتی ٹیم پر ہینڈ گرنیڈ سے حملہ اہلکار محفوظ۔

مسائل:

دالبندین ڈرائیونگ لائسنس کی پرنٹنگ بند نوجوان پریشان، پشین اچکزی محلہ مچان ٹاؤن میں پانی کی قلت مکینوں کا احتجاج، نواں کلی میں قلت آب کا مسئلہ سنگین ٹینکر مافیا کی چاندی، کوئٹہ کے شہریوں کا پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کمی کا مطالبہ، خطے میں کشیدگی چاغی میں کاروبار کی بندش عوام پریشان دو وقت کی روٹی کو ترس گئے۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 15.03.2026

اداریہ :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**کفایت شعاری مہم کا آغاز**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ گذشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت کفایت شعاری سے متعلق صوبائی کابینہ کا خصوصی اجلاس منعقد ہوا جس میں موجودہ عالمی اور علاقائی صورتحال کے تناظر میں سرکاری اخراجات میں کمی اور ایندھن کی بچت منسٹر سیکرٹریٹ سے کردیا گیا ہے جہاں تقریباً 800 کے قریب آسامیاں ختم کردی گئی ہیں تاکہ سرکاری اخراجات میں نمایاں کمی آسکے، حکومت خود مثال قائم کرتے ہوئے اخراجات میں کمی کے اقدامات کررہی ہے اور اس اقدام سے سائل کو زیادہ موثر انداز میں عوامی فلاح و بہبود پر صرف کیا جاسکے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ تمام وزراء مشیران اور پارلیمانی سیکرٹریز دو ماہ کی تنخواہ نہیں لیں گے اس طرح تمام اراکین اسمبلی کی تنخواہوں میں 25 فیصد رضاکارانہ کٹوتی کی جائے گی گریڈ 20 اور اس سے اوپر کے وہ سرکاری افسران جن کی تنخواہیں تین لاکھ روپے سے زائد ہے وہ بھی رضاکارانہ طور پر دو دن کی تنخواہ حکومت کو دیں گے۔

اداریے :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **بلوچستان حکومت کا صوبے کو درپیش چیلنجز اور مسائل سے نکالنے کیلئے ٹھوس اقدامات کا آغاز صوبے کی ترقی و خوشحالی کا وژن ترجیح** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Sanitation woes کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Snatched in Seconds کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان کے مستقبل کا نقشہ دس سالہ ترقیاتی منصوبہ امید کی نئی کرن** "کے عنوان سے خلیل احمد نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
NERAL OF PUBLIC
TIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

قیمت 40 روپے

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 | اتوار 25 رمضان المبارک 1447ھ 15 مارچ 2026ء | نمبر 74

وزیراعلیٰ نے زرعی کالج میں درختوں کی کٹائی کا نوٹس لے لیا، تحقیقات کا حکم

درختوں کی غیر قانونی کٹائی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سوشل میڈیا پر زرعی کالج کے احاطے میں درختوں کی کٹائی سے متعلق وائرل ہونے والی ویڈیوز اور تصاویر کا سخت نوٹس لیتے ہوئے فوری تحقیقات کا حکم دے دیا ہے وزیراعلیٰ نے اس واقعے کو ماحولیاتی تحفظ اور حکومتی پالیسیوں کے منافی قرار دیتے ہوئے واضح کیا ہے کہ درختوں کی غیر قانونی کٹائی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی وزیراعلیٰ کی ہدایات پر متعلقہ زرعی کالج کے پرنسپل کو فوری طور پر معطل کر دیا گیا ہے تاکہ واقعے کی شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کو یقینی بنایا جاسکے اور تمام حقائق سامنے لائے جاسکیں وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ اس واقعے کی مکمل اور جامع انکوائری کی جائے، ذمہ داران کا تعین کیا جائے اور اگر کسی بھی سطح پر غفلت، بدانتظامی یا قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی ثابت ہوئی تو ملوث افراد کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان ماحولیاتی تحفظ، شجرکاری اور سرکاری املاک کے تحفظ کو انتہائی اہمیت دیتی ہے اور اس سلسلے میں کسی بھی قسم کی کوتاہی یا خلاف ورزی کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے اس امر کا اعادہ کیا کہ صوبے میں ماحول دوست پالیسیوں پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی رحمت صالح بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

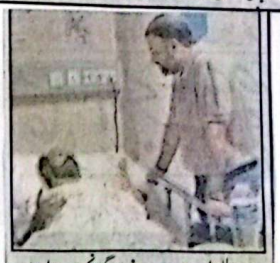

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نجی اسپتال میں زیر علاج منظور احمد بگٹی کی عیادت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ کا دورہ تربت، ضلع حمپ کا نوٹیفکیشن اصغر رند کے حوالے

تربت (نامہ نگار) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دورہ تربت کے دوران نئے ضلع حمپ کے قیام کا نوٹیفکیشن صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے انرجی میر اصغر رند کے حوالے کر دیا اس سلسلے میں سرکٹ ہاؤس میں تقریب منعقد ہوئی جس میں صوبائی کابینہ کے اراکین اور سرکاری حکام نے شرکت کی اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے نوٹیفکیشن پیش کرتے ہوئے کہا کہ ضلع حمپ کا قیام علاقے کی انتظامی بہتری، ترقیاتی عمل کو تیز کرنے اور عوام کو حکومتی سہولیات ان کی دہلیز تک پہنچانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں اور عوامی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے گی صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی اور صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو بھی وزیراعلیٰ کے ہمراہ تھے میر اصغر رند نے وزیراعلیٰ بلوچستان اور صوبائی حکومت کا شکریہ ادا کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

محکمہ اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

No. 1 Page No.

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | اتوار 25 رمضان 1447ھ 15 مارچ 2026ء | صفحات 24 | شمارہ 251

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email, mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

درختوں کی غیر قانونی کٹائی کسی صورت برداشت نہیں، وزیراعلیٰ

درختوں کی کٹائی ماحولیاتی تحفظ اور حکومتی پالیسیوں کے منافی اقدام ہے، واقع کی فوری طور پر مکمل اور جامع انکوائری کی جائے

وزیراعلیٰ نے زرعی کالج میں شہتوت، کوئنہ پائن و دیگر درختوں کی کٹائی کا نوٹس لے لیا، تحقیقات کا حکم، سرفراز بگٹی کا ایکس پر پیغام

کوئٹہ (خ ن + این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سوشل میڈیا پر زرعی کالج کے احاطے میں درختوں کی کٹائی سے متعلق وائرل ہونے والی ویڈیوز اور تصاویر کا سخت نوٹس لیتے ہوئے فوری تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے اس واقعے کو ماحولیاتی تحفظ اور حکومتی پالیسیوں کے منافی قرار..... بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

دیتے ہوئے واضح کیا ہے کہ درختوں کی غیر قانونی کٹائی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی وزیراعلیٰ بلوچستان کی واضح ہدایات کی روشنی میں متعلقہ زرعی کالج کے پرنسپل کو فوری طور پر معطل کر دیا گیا ہے تاکہ واقعے کی شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کو یقینی بنایا جا سکے اور تمام حقائق سامنے لائے جا سکیں وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ اس واقعے کی مکمل اور جامع انکوائری کی جائے، ذمہ داران کا تعین کیا جائے اور اگر کسی بھی سطح پر غفلت، بدانتظامی یا قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی ثابت ہوئی تو ملوث افراد کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان ماحولیاتی تحفظ، شجرکاری اور سرکاری املاک کے تحفظ کو انتہائی اہمیت دیتی ہے اور اس سلسلے میں کسی بھی قسم کی کوتاہی یا خلاف ورزی کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے اس امر کا اعادہ کیا کہ صوبے میں ماحول دوست پالیسیوں پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا۔ دریں اثناء کوئٹہ کے زرعی کالج میں غیر قانونی طور پر کوئنہ پائن، شہتوت اور دیگر اقسام کے 35 درخت کاٹے گئے۔ محکمہ جنگلات حکام کے مطابق سوشل میڈیا پر زرعی کالج کوئٹہ میں بڑے پیمانے پر درختوں کی کٹائی کی تصاویر اور ویڈیوز سامنے آنے کے بعد محکمہ جنگلات و جنگلی حیات حکومت بلوچستان نے فوری نوٹس لیتے ہوئے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں اسی سلسلے میں ہفتہ کو اپنی سیکرٹری زراعت اور ڈی سی ایف کوئٹہ سٹی نے زرعی کالج کوئٹہ کا دورہ کیا۔

وزیراعلیٰ نے باہم معذور خاتون سے گلدستہ وصول کیا

یہ گلدستہ میری والدہ نے محبت اور دعاؤں کیساتھ آپ کیلئے بھیجا ہے، خاتون

کوئٹہ (خ ن) افراد باہم معذور کی فلاح و بہبود کے لیے منعقدہ اجلاس میں ایک ایسا لمحہ سامنے آیا جس نے شرکاء کے دلوں کو چھو لیا۔ اجلاس کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اپنی نشست سے اٹھے اور ایک باہم معذور خاتون کے پاس جا کر ہاتھ سے تیار کردہ گلدستہ وصول کیا اور اس نیک تمناؤں سے بھرے تحفے پر دل سے شکریہ ادا کیا خاتون نے بتایا کہ یہ گلدستہ ان کی والدہ کی محبت اور دعاؤں کے ساتھ وزیراعلیٰ کے لیے بھیجا گیا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا، "یہ میرے لیے زندگی کا سب سے قیمتی تحفہ ہے کیونکہ اس میں ایک ماں کی دعائیں اور خلوص شامل ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

ت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No.

سینچری
ایکسپریس
کوئٹہ
روزنامہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 93 | اتوار، 25 رمضان المبارک، 15 مارچ 2026ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

وزیراعلیٰ نے زرغی کالج میں درختوں کی کٹائی کا نوٹس لے لیا، پرنسپل معطل

کالج کے احاطے میں درختوں کی کٹائی سے متعلق ویڈیو وائرل ہوئی تھی، واقعے کی مکمل اور جامع انکوائری کی ہدایت

ذمہ داروں کا تعین کیا جائے، غفلت و بدانتظامی ثابت ہوئی تو ملوث افراد کیخلاف سخت کارروائی کی جائیگی، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سوشل میڈیا پر زرغی کالج کے احاطے میں درختوں کی کٹائی سے متعلق وائرل ہونے والی ویڈیوز اور تصاویر کا سخت نوٹس لیتے ہوئے فوری تحقیقات کا حکم دے دیا ہے وزیراعلیٰ نے اس واقعے کو ماحولیاتی تحفظ اور حکومتی (باقی صفحہ 5 نمبر 15)

پالیسیوں کے منافی قرار دیتے ہوئے واضح کیا ہے کہ درختوں کی غیر قانونی کٹائی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی وزیراعلیٰ بلوچستان کی واضح ہدایات کی روشنی میں متعلقہ زرغی کالج کے پرنسپل کو فوری طور پر معطل کر دیا گیا ہے تاکہ واقعے کی شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کو یقینی بنایا جا سکے اور تمام حقائق سامنے لائے جا سکیں وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ اس واقعے کی مکمل اور جامع انکوائری کی جائے، ذمہ داران کا تعین کیا جائے اور اگر کسی بھی سطح پر غفلت، بدانتظامی یا قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی ثابت ہوئی تو ملوث افراد کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان ماحولیاتی تحفظ، شجرکاری اور سرکاری املاک کے تحفظ کو انتہائی اہمیت دیتی ہے اور اس سلسلے میں کسی بھی قسم کی کوتاہی یا خلاف ورزی کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے اس امر کا اعادہ کیا کہ صوبے میں ماحول دوست پالیسیوں پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا۔

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نجی ہسپتال میں زیر علاج منظور احمد بگٹی کی عیادت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ نے معذور خاتون سے گلدستہ وصول کیا

کوئٹہ (خ ن) افراد باہم معذور کی فلاح و بہبود کے لیے منعقدہ اجلاس میں ایک ایسا لمحہ سامنے آیا جس نے شرکاء کے دلوں کو چھو لیا۔ اجلاس کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اپنی نشست سے اٹھے اور ایک باہم معذور خاتون کے پاس جا کر ہاتھ سے تیار کردہ گلدستہ وصول کیا اور اس نیک تمناؤں سے بھرے تحفے پر دل سے شکریہ ادا کیا خاتون نے بتایا کہ یہ (باقی صفحہ 5 نمبر 24)

گلدستہ ان کی والدہ کی محبت اور دعاؤں کے ساتھ وزیر اعلیٰ کے لیے بھیجا گیا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ یہ میرے لیے زندگی کا سب سے قیمتی تحفہ ہے کیونکہ اس میں ایک ماں کی دعائیں اور خلوص شامل ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

1

Page No. 4

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | اتوار 15 مارچ 2026ء بمطابق 25 رمضان المبارک 1447ھ | شمارہ نمبر 74

زرعی کالج میں درختوں کی کٹائی، وزیراعلیٰ کا نوٹس، پرنسپل معطل

درختوں کی غیر قانونی کٹائی کسی صورت برداشت نہیں کی جائیگی، میر فراز بگٹی کی فوری تحقیقات کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سوشل میڈیا پر زرعی کالج کے احاطے میں درختوں کی کٹائی سے متعلق وائرل ہونے والی ویڈیو اور تصاویر کا نوٹس لیتے ہوئے فوری تحقیقات

بقیہ نمبر 40 صفحہ 5 پر

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سجی ہسپتال منظور احمد بگٹی کی عیادت کر رہے ہیں

کا حکم دے دیا۔ وزیراعلیٰ نے واقعے کو ماحولیاتی تحفظ اور حکومتی پالیسیوں کے منافی قرار دیتے ہوئے واضح کیا کہ درختوں کی غیر قانونی کٹائی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی، وزیراعلیٰ کی واضح ہدایات کی روشنی میں متعلقہ زرعی کالج کے پرنسپل کو فوری طور پر معطل کر دیا گیا تاکہ واقعے کی شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کو یقینی بنایا جا سکے اور تمام حقائق سامنے لائے جا سکیں۔

وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ واقعے کی مکمل اور جامع انکوائری کی جائے، ذمہ داران کا تعین اور اگر کسی بھی سطح پر غفلت، بدانتظامی یا قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی ثابت ہوئی تو ملوث افراد کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان ماحولیاتی تحفظ، شجرکاری اور سرکاری املاک کے تحفظ کو انتہائی اہمیت دیتی ہے اور اس سلسلے میں کسی بھی قسم کی کوتاہی یا خلاف ورزی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔

وزیراعلیٰ نے اس امر کا اعادہ کیا کہ صوبے میں ماحول دوست پالیسیوں پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRE
GENERA
ATIONS

نظامت اعلیٰ تع
حکومت بلو

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر۔27 | اتوار 15 مارچ 2026ء بمطابق 25 رمضان المبارک 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔74

1

Page No. 6

وزیراعلیٰ کا درختوں کی کٹائی کا نوٹس، پرنسپل زرعی کالج کو معطل کر دیا

ماحولیاتی تحفظ، شجرکاری اور سرکاری املاک کے تحفظ میں کسی بھی کوتاہی یا خلاف ورزی کو برداشت نہیں کیا جائے گا، وزیراعلیٰ

زرعی کالج میں غیر قانونی طور پر کوئٹہ پائن، شہتوت اور دیگر اقسام کے 35 درخت کاٹے گئے ہیں، محکمہ جنگلات

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سوشل میڈیا پر زرعی کالج کے احاطے میں درختوں کی کٹائی سے متعلق وائرل ہونے والی ویڈیوز اور تصاویر کا سخت نوٹس لیتے ہوئے فوری تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے اس واقعے کو ماحولیاتی تحفظ اور حکومتی پالیسیوں کے منافی قرار دیتے ہوئے واضح کیا ہے کہ درختوں کی غیر قانونی کٹائی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی وزیراعلیٰ بلوچستان کی واضح ہدایات کی روشنی میں متعلقہ زرعی کالج کے پرنسپل کو فوری طور پر معطل کر دیا گیا ہے تاکہ واقعے کی شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کی جا

(بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 2 پر)

بنایا جائے اور تمام حقائق سامنے لائے جا سکیں وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ اس واقعے کی مکمل اور جامع انکوائری کی جائے، ذمہ داران کا تعین کیا جائے اور اگر کسی بھی سطح پر غفلت، بدانتظامی یا قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی ثابت ہوئی تو ملوث افراد کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان ماحولیاتی تحفظ، شجرکاری اور سرکاری املاک کے تحفظ کو انتہائی اہمیت دیتی ہے اور اس سلسلے میں کسی بھی قسم کی کوتاہی یا خلاف ورزی کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے اس امر کا اعادہ کیا کہ صوبے میں ماحول دوست پالیسیوں پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا۔ دریں اثناء محکمہ جنگلات حکام کے مطابق سوشل میڈیا پر زرعی کالج کوئٹہ میں بڑے پیمانے پر درختوں کی کٹائی کی تصاویر اور ویڈیوز سامنے آنے کے بعد محکمہ جنگلات و جنگلی حیات حکومت بلوچستان نے فوری نوٹس لیتے ہوئے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں اسی سلسلے میں ہفتہ کو ڈپٹی سیکرٹری زراعت اور ڈی سی ایف کوئٹہ سٹی نے زرعی کالج کوئٹہ کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران موقع پر معائنہ کیا گیا جہاں ابتدائی طور پر تقریباً 35 درختوں کی کٹائی سامنے آئی جن میں کوئٹہ پائن، شہتوت اور دیگر اقسام کے درخت شامل ہیں۔ متعلقہ حکام نے موقع پر صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا اور شواہد اکٹھے کیے۔ محکمہ جنگلات کے حکام کے مطابق اس واقعے کے حوالے سے مکمل تفصیلی رپورٹ تیار کی جا رہی ہے جو جلد اعلیٰ حکام کو پیش کی جائے گی، جس کی روشنی میں قانون اور قواعد کے مطابق مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ محکمہ جنگلات و جنگلی حیات نے واضح کیا ہے کہ درختوں اور ماحول کے تحفظ کے حوالے سے کسی بھی قسم کی غیر قانونی سرگرمی کو برداشت نہیں کیا جائے گا اور صوبے میں جنگلات کے تحفظ کے لیے مؤثر اقدامات جاری رہیں گے۔

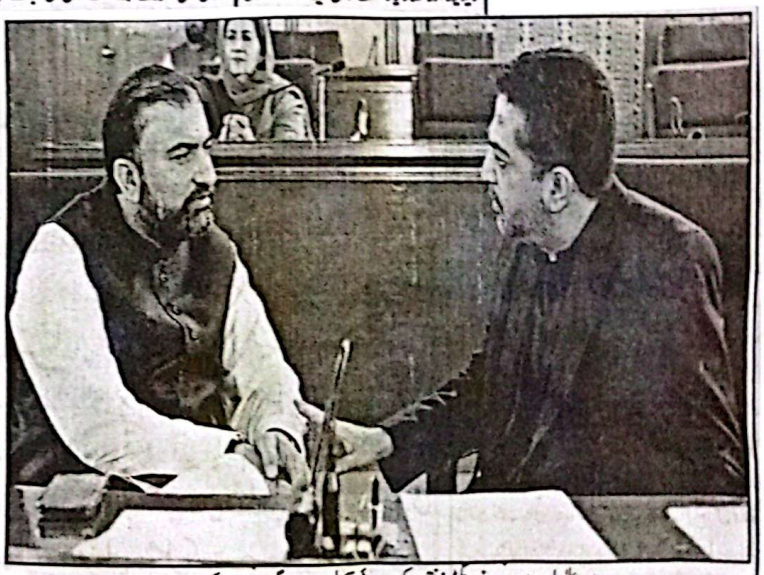

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نومنتخب رکن صوبائی اسمبلی میر ضیاء لانگو بات چیت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIREC
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ
حکومت

ullet No. 1

Page No. 7

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

بانی: سید فصیح اقبال

جلد 81 | اتوار 15 مارچ 2026ء 25 رمضان 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 74

زرعی کالج میں درختوں کی کٹائی کا سخت نوٹس

ماحولیاتی تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا

وزیراعلیٰ بلوچستان

پرنسپل معطل اور تحقیقات کا حکم، ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی

صوبے میں ماحول دوست پالیسیوں پر سختی سے عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے گا

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سوشل میڈیا پر زرعی کالج کے احاطے میں درختوں کی کٹائی کی وائرل ویڈیوز اور تصاویر کا سخت نوٹس لیتے ہوئے فوری طور پر متعلقہ کالج کے پرنسپل کو معطل کر دیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے اس واقعے پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے اسے ماحولیاتی تحفظ کے حوالے سے حکومتی پالیسیوں کی سنگین خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے جاری کردہ ہدایات کے مطابق، اس واقعے کی شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کے لیے اعلیٰ سطحی کمیٹی کی انکوائری کا حکم دے دیا گیا ہے تاکہ تمام حقائق سامنے لائے جا سکیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ درختوں کی غیر قانونی کٹائی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی اور اگر تحقیقات میں کسی بھی سطح پر غفلت، بدانتظامی یا قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی ثابت ہوئی تو ذمہ داران کے خلاف قانون کے مطابق سخت ترین کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان شجرکاری اور سرکاری املاک کے تحفظ کو اولین ترجیح دیتی ہے اور صوبے میں ماحول دوست پالیسیوں پر سختی سے عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے گا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی معذور خاتون سے والہانہ محبت، خود نشست سے اٹھ کر تحفہ وصول کیا

خاتون کا خلوص سے دیا گیا گلدستہ زندگی کا سب سے بہترین تحفہ ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ایک معذور خاتون (اینجل پرسن) سے والہانہ محبت اور عاجزی کی ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہی ہے، جس میں وہ پروٹوکول اور عہدے کی تفریق مٹاتے ہوئے خود اپنی نشست سے اٹھ کر خاتون کے پاس گئے اور ان سے تحفہ وصول کیا۔ اس سادہ مگر پراثر عمل نے نہ صرف وہاں موجود لوگوں بلکہ سوشل میڈیا صارفین کے دل بھی جیت لیے ہیں۔ ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ ایک معذور خاتون وزیراعلیٰ کو پھولوں کا گلدستہ پیش کرنے کی خواہش رکھتی تھی، جس پر میر سرفراز بگٹی نے روایت کے برعکس خود ان کے پاس جا کر انتہائی خلوص سے تحفہ قبول کیا۔ اس موقع پر خاتون کی خوشی دیدنی تھی اور ان کے چہرے پر موجود مسکراہٹ نے تقریب کے شرکا کو متاثر کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس ملاقات کے حوالے سے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "خاتون کا خلوص سے دیا گیا یہ گلدستہ میرے لیے زندگی کا سب سے بہترین تحفہ ہے"۔ انہوں نے مزید کہا کہ خصوصی افراد معاشرے کا اہم حصہ ہیں اور ان کی ہمت افزائی ہم سب کا اخلاقی فرض ہے۔

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی فمی ہسپتال میں زیر علاج منظور احمد بگٹی کی عیادت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب حب بلوچستان
رجسٹرڈ نمبر بی سی I-3
قیمت 40 روپے
صفحات 8
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518
جلد نمبر 38 | ہفتہ 14 مارچ 2026ء بمطابق 24 رمضان المبارک 1447ھ | شمارہ نمبر 73

ڈی ایڈی کلاسیفکیشن سینٹر فعال

یونیورسٹیوں کے نوجوان کو خودکش بنانا کونسی مدت خدمت ہے، وزیر اعلیٰ

ہماری پہچان پہلے پاکستانی، ریاست ہر صورت شہریوں کا تحفظ کریگی، مادری زبان کو معدومیت سے روکنا ہے، پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال

پسنی قش بارید اور محکمہ فشریز کو ختم نہ کیا جائے، ڈاکٹر عبدالمالک، پنجگور میں ہر روز لاشیں گر رہی ہیں، مادری زبانوں کی ترویج آئین کا حصہ ہے، اسد بلوچ

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ہماری پہچان سب سے پہلے پاکستانی ہے پھر ہم بلوچ یا کچھ اور ہوں گے۔ ریاست ہر صورت اپنے شہریوں کا تحفظ کرے گی، کوئٹہ میں ڈی ریڈی کلائزیشن سینٹر فعال کر دیا گیا، جہاں زیر حراست افراد کو اہل خانہ سے ملاقات سمیت ہر ممکن سہولت فراہم کی جا رہی ہے۔ ریاست کے پیسوں سے ریاست مخالف سرگرمیاں نہیں ہونے دیں گے، بلوچستان کے نوجوانوں کو یونیورسٹیوں سے نکال کر خودکش

بقیہ نمبر 64 صفحہ 7 پر

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

بمبار بنانا کون سی خدمت ہے۔ بیرون ملک مقیم کروڑوں نوجوانوں کو دہشت گردی کی جانب راغب کر رہے ہیں۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کی۔ اجلاس میں پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ کابینہ نے پسنی قش بارید سے متعلق جو کمیٹی بنائی تھی اس نے تجویز دی تھی کہ قش بارید کے حوالے سے موجود اداروں کو محکمہ فشریز میں ضم کیا جائے لیکن اب دستاویزات میں یہ کہا گیا کہ ان دونوں اداروں کو ختم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بارید لیک ہو جائے تو یہ اپنی آمدن خود پیدا کرے گا، دونوں اداروں کے ملازمین کی تنخواہ 36 کروڑ روپے بنتی ہے انہیں ڈائنیک کیڈر میں ڈال کر ختم نہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے زبانوں کے لئے قائم سرکاری اور غیر سرکاری اکیڈمیوں کے بورڈ میں محکمہ خزانہ کے ایڈیشنل اور ڈپٹی سیکرٹری شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے ایک اکیڈمی جس کی گرانٹ پانچ لاکھ روپے ہے اور وہ ترقیاتی قائم کرے اس کے لئے ہر بار بھرا اجلاس میں شرکت کے لئے یہاں سے سرکاری افسر جائیں گے جو مناسب نہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی گرانٹ پر بلوچی براہوئی پشتو اور ہزارگی اکیڈمیز کا بھٹل گزر بسر ہو رہا ہے اگر حکومت کو اکیڈمیز کی سرگرمیوں میں کوئی مسئلہ نظر آتا ہے تو ان کا آڈٹ کرایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ایک ہفتے میں نیشنل پارٹی کے چار سے پانچ لوگوں کو بھوک ہڑتال کے دوران سمیت دیگر ملاقاتوں میں شہید کیا گیا اس کا نوٹس لیا جائے۔ اجلاس میں پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے بی این پی کے رکن میر اسد اللہ بلوچ نے کہا کہ مادری زبانوں کی ترویج آئین کا حصہ ہے اکیڈمیز کو مزید بہتر بنانا چاہئے۔ پنجگور میں ہر روز لاشیں گر رہی ہیں میرے گھر میں سات لوگوں کی لاشیں بھیجی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی پہاڑ پر فرار ہو رہا ہے تو اس سے لڑا جائے مگر عام آبادی پر ہتھیار نہ اٹھائے جائیں، وزیر داخلہ جو مکہ یار کو گھر کو احتجاج میں لیں 35 لوگوں کے نام فورتھ شیڈول میں شامل کئے گئے ہیں ان کی نوکریاں خطرے میں ہیں جس پر وزیر داخلہ سرفراز بگٹی نے کہا کہ نیشنل پارٹی نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بہت قربانیاں دیں۔ اجلاس میں پنجگور اور تربت میں دہشت گردی کے واقعات کی مذمت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مادری زبان معدوم ہونے کے قریب ہے ہم نے ان کی ترویج کرنی ہے اور معدومیت سے روکنا ہے حکومت نے بھی کہا کہ دو اکیڈمیز پر فنڈس لگائے گئی اکیڈمیز کے بھٹل بارڈ کی آڈٹ رپورٹ میں بہت سی چیزیں ابھر کر آئی ہیں انہیں ہم درست کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچی شاعری کے ذریعے نوجوانوں کو

اکسا کر ریاست خلاف کیا جا رہا ہے اور انہیں خودکش بمبار بننے کی ترغیب دی جاتی ہے حکومت صرف اکیڈمیز کے مالی معاملات کی نگرانی کرنا چاہتی ہے کوئی بھی ریاست کی رقم کو ریاست کے خلاف استعمال میں نہ لائے۔ وزیر مالی نے کہا کہ حکومت نے گزشتہ سال 14 ارب روپے کی پنشن کی جبکہ صرف ایک ارب روپے کے اخبارات پڑھتے تھے بند کیا۔ وزیر مالی ہاؤس کی 435 خالی اسامیوں کو دوبارہ محکمہ انٹیلی جنس ایجنسی اے ڈی کو بھیجیں ہم سے چیف لیک نے 15 ارب تک مانگے تھے جو اضافی کوٹے سے انہیں فراہم کر دیئے گئے۔ انہوں نے کہا کہ ہم کسی سرکاری ملازم کو نوکری سے نہیں نکال رہے بلکہ ختم ہونے والے کیڈر کا تحفظ کر رہے ہیں حکومت نے سرکاری ملازمین کے لئے 12 ارب روپے کی بہتر انشورنس سکیم شروع کی ہے جس سے حکومت کو چار ارب روپے کی بچت ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسنگ پرسن کا مسئلہ پیچیدہ ہے ہماری جماعت بیلٹ مسنگ پرسنز کے خلاف رہی ہے محترمہ بے نظیر بھٹو کی آخری تقریر بھی مسنگ پرسن پر تھی ہماری اتحادی جماعت کی رہنما کریمہ نواز خود مسنگ پرسنز کے کیمپ میں جاتی رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غیر پختونخوا میں مسنگ پرسنز کی تعداد بلوچستان سے بہت زیادہ ہے اس پر بھی آواز اٹھنی چاہئے ہوتا امریکہ میں 20 ہزار لوگ مسنگ ہیں لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ میں اس مسئلے کی حمایت کرتا ہوں بلکہ ہم چاہتے ہیں کہ یہ مسئلہ ہمیشہ کے لئے حل ہو اس مقصد کے لئے ڈی ریڈیکلائزیشن سینٹر قائم کئے جا رہے ہیں کوئٹہ میں اس سینٹر کا افتتاح کر دیا گیا ہے جبکہ خیبر پختونخوا میں سینٹر قائم کرنے کے لیے رقم کی منظوری دے دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ بھی دیکھنا ہوگا کہ خودساختہ اور جبری گمشدگی میں فرق ہے یہ لے کر نہ کہ کون جبری طور پر گمشدہ ہے اس کا طریقہ کار موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک سیاسی جماعت کے رہنما نے کہا کہ ہم جنگ کے منافع خور ہیں ایسا بالکل نہیں میں خود جنگ کا متاثرہ ہوں میرے 300 لوگ شہید ہوئے آج بھی بھی خطرات لاحق ہیں میں خود مسنگ پرسن رہا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اس جماعت کے رہنما نے تھیک آمیز رویہ اختیار کیا جب وہ تھیک کریں گے تو ہمارے میں بھی تھیک ہی ملے گی سیاسی اختلاف اپنی جگہ لیکن جب وہ ناشکری کا دامن چھوڑیں گے تو انہیں بھی بدلے میں ویسا ہی جواب ملے گا جو ہماری عزت کرے گا ہم اس سے 10 گنا زیادہ عزت دیں گے انہوں نے کہا کہ ہمارا سیاسی فائدہ امن و امان بہتر ہونے میں ہے

CLIPPING SERVICE

chistan Times

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

XLV No. 1399 QUETTA Sunday March 15, 2026 / Ramazan 25, 1447 Rs: 30

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti offering fateha on death of uncle of Minister for Health Bakht Muhammad Kakar on Saturday.

Bugti suspends agricultural college principal over tree cutting

Staff Report

QUETTA: Chief Minister (CM) of Balochistan, Mir Sarfraz Ahmed Bugti, has taken strict notice of the reported cutting of trees inside the premises of an agricultural college after videos and photographs of the incident circulated widely on social media.

Expressing strong displeasure, Sarfraz Bugti termed the alleged tree cutting a violation of environmental protection principles and contrary to government policies. He stressed that illegal felling of trees would not be tolerated under any circumstances.

Following his directives, the principal of the concerned agricultural college has been suspended to ensure a transparent and impartial investigation. Officials said the suspension is intended to facilitate a fair inquiry and establish the facts surrounding the case.

The CM directed relevant authorities to conduct a comprehensive inquiry, identify those responsible, and determine whether negligence, mismanagement, or violations of rules occurred at any level. He warned that if wrongdoing is proven, strict legal action will be taken in accordance with the law.

Reiterating the government's commitment, Sarfraz Bugti said the provincial administration places high priority on environmental conservation, tree plantation, and protection of public property. He emphasized that negligence or violations related to these principles would not be tolerated.

CM Bugti further reaffirmed that the Government of Balochistan will ensure strict implementation of environment-friendly policies across the province.

CamScanner

Bugti offers talks to resolve conflicts

Stresses dialogue over armed confrontation, announces measures on missing persons

SARDAR HAMEED KHAN
QUETTA

Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti declared his readiness for negotiations to settle any disputes, but firmly rejected talks at gunpoint, stressing that Pakistan remains the identity for the Baloch people.

Speaking in the provincial assembly session on Friday, he urged reflection on the futility of an endless war and criticized the use of suicide jackets, saying it serves no purpose for the Baloch nation.

Bugti asserted that his government would work to fix Balochistan during its tenure. He highlighted fiscal responsibility, announcing that for the first time, the province saved Rs14 billion from the non-development budget through an austerity campaign. This included eliminating 435 positions in the Chief Minister's Secretariat and curbing unnecessary expenditures, such as Rs1 billion previously spent on newspapers.

On cultural preservation, the chief minister said mother tongues in Balochistan are nearing extinction, and his government is taking steps to protect them. Investigations into language academies revealed irregularities, prompting decisions to strengthen their boards by including Finance Department officers and ensuring funds are not misused against the state. He acknowledged the role of Balochi poetry in inspiring youth emotions and committed to providing more support to these academies while preventing any anti-state activities funded by public money.

Addressing the long-standing issue of missing persons, Bugti distinguished between enforced and voluntary disappearances, calling for public awareness of ground realities. He noted that similar or higher numbers exist in other provinces like Khyber-Pakhtunkhwa, and even the United States reports around 20,000 missing cases. The government has established a mechanism, passed legislation in the assembly, and is setting up two centers, one fully operational and the other nearing completion, to handle cases transparently. Under the new framework, families and magistrates must be informed within 12 hours of detention, weekly meetings with relatives during investigations are mandated, and extensions beyond three months require Balochistan High Court approval. Bugti emphasized action over rhetoric, stating he is a victim rather than a beneficiary of the issue and aims to resolve it permanently.

> Chief Minister said mother tongues in Balochistan are nearing extinction

The session, presided over by Speaker Captain (retired) Abdul Khaliq Achakzai and delayed by half an hour, also featured debate on the Balochistan Public Service Commission (Amendment) Bill, 2026. The bill seeks to exempt certain procedural requirements and extend the term of Chairman Justice (retired) Kailash Nath Kohli.

Bugti praised Kohli as an exemplary figure of integrity, honesty, and diligence, noting his appointment during Dr Abdul Malik Baloch's tenure restored the commission's reputation after past corruption.

Dr Abdul Malik raised concerns over targeted killings of National Party workers in various districts, urging the government to curb them. He also opposed dissolving the Balochistan Council Authority and Pasni Fish Harbour, warning of job losses for 250-300 employees and suggesting improvements instead.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 15 MAR 2026 Page No. 11

Century Express Quetta

صحت کے نظام کو بہتر بنانے کیلئے اقدامات جاری ہیں، بخت کاکڑ

ہسپتالوں میں مریضوں کو معیاری علاج فراہم کرنے کیلئے اصلاحاتی پروگرام جاری ہیں، صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں صحت کے نظام کو مزید بہتر بنانے کے لیے متعدد اقدامات کئے جا رہے ہیں سرکاری ہسپتالوں میں طبی سہولیات کی فراہمی کو بہتر بنانے اور مریضوں کو معیاری علاج فراہم کرنے کے لئے اصلاحاتی اقدامات جاری ہیں' یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ ہسپتالوں میں ادویات کی دستیابی، جدید طبی آلات کی فراہمی اور طبی عملے کی کمی کو پورا کرنے کے لئے بھی اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت صحت کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے سنجیدہ کوششیں کر رہی ہے تاکہ عوام کو بہتر اور بروقت طبی سہولیات فراہم ..... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

کی جاسکیں وزیر صحت نے کہا کہ دور دراز علاقوں میں بھی صحت کے مراکز کو فعال بنانے اور بنیادی طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے خصوصی منصوبے شروع کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دیہی علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو صحت کی بہتر سہولیات فراہم کرنا حکومت کی اہم ذمہ داری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صحت کے شعبے میں اصلاحات سے نہ صرف عوام کو فائدہ ہوگا بلکہ صوبے میں مجموعی طور پر صحت کے نظام میں بہتری آئے گی۔

پسماندہ علاقوں کی ترقی اولین ترجیح ہے، فیصل جمالی

بنیادی سہولیات کی دستیابی یقینی بنانے کیلئے بھرپور اقدامات کر رہے ہیں

نصیر آباد (خ ن) صوبائی وزیر برائے لائیو سٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبے بھر کے عوام کو زندگی کی بنیادی سہولیات فراہم کرنے کے لیے عملی اور موثر اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی بھرپور کوشش ہے کہ ایسے علاقوں کو ترجیح دی جائے جو ماضی کے ادوار میں ترقیاتی عمل سے محروم رہے اور پسماندگی کا شکار رہے ہیں انہوں نے مزید کہا کہ عوام کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی، فارم ٹو مارکیٹ سڑکوں کی تعمیر، صحت کی بنیادی سہولیات کی دستیابی اور دیگر عوامی فلاحی منصوبے ان کی ترجیحات میں سرفہرست شامل ہیں تاکہ دیہی اور دور دراز علاقوں کے لوگوں کو بھی ترقی کے ثمرات میسر آ سکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوٹھ جہانگیر خان چندرانی میں جاری ترقیاتی اسکیم کے تحت بلیک ٹاپ روڈ کے تعمیراتی کام کا جائزہ لینے کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صوبائی وزیر نے جاری کام کا تفصیلی معائنہ کیا اور متعلقہ حکام و ٹھیکیدار کو ہدایت کی کہ سڑک کی تعمیر کے کام کو اعلیٰ معیار کے مطابق اور مقررہ وقت میں مکمل کیا جائے تاکہ مقامی لوگوں کو جلد از جلد اس سہولت سے فائدہ پہنچ سکے اس موقع پر شفیع محمد جمالی، میر مزار خان مینگل، جانان خان چندرانی، شبیر احمد چندرانی اور محمد پچل سومرو بھی موجود تھے۔ بعد ازاں گوٹھ جہانگیر خان چندرانی کے معززین اور اہلیان علاقہ نے صوبائی وزیر برائے لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی کا اپنے علاقے میں بلیک ٹاپ روڈ کی منظوری اور تعمیراتی کام شروع کرانے پر شکریہ ادا کیا اور امید ظاہر کی کہ اس منصوبے کی تکمیل سے علاقے کے لوگوں کو آمدورفت میں آسانی اور معاشی سرگرمیوں میں بہتری آئے گی۔

کوئلہ پھاٹک منصوبہ جلد مکمل ہو جائیگا، سلیم کھوسہ

روڈ انفراسٹرکچر کو جدید خطوط پر استوار کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے

کوئٹہ (پ ر) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم خان کھوسہ نے کہا ہے کہ کوئلہ پھاٹک تا چن پھاٹک روڈ منصوبہ مکمل ہونے سے شہر کے اندر ٹریفک کے مسائل میں نمایاں کمی آئے گی اور شہریوں کو آمدورفت میں بڑی سہولت میسر آئے گی۔ انہوں نے یہ بات زیر تعمیر کوئلہ پھاٹک تا چن پھاٹک روڈ منصوبے کے دورے کے موقع پر منصوبے پر جاری ترقیاتی کام کا جائزہ لیتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر چیف انجینئر کوئٹہ زون عبدالرحیم ہنگرزئی، ایگزیکٹو انجینئر ای اینڈ ایم ورکس ڈویژن حاجی محمد انور سمیت دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔ ایگزیکٹو انجینئر حاجی محمد انور نے صوبائی وزیر کو منصوبے کی پیش رفت کے حوالے سے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ منصوبے پر کام تیزی سے جاری ہے اور یہ تکمیل کے آخری مراحل میں داخل ہو چکا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ منصوبہ جلد مکمل کر لیا جائے گا جس سے شہریوں کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر نے منصوبے پر جاری کام کو تسلی بخش قرار دیتے ہوئے اطمینان کا اظہار کیا کہ یہ منصوبہ جلد پایہ تکمیل تک پہنچے گا اور کوئٹہ کے عوام اس کے ثمرات سے مستفید ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے کہ کوئٹہ شہر سمیت پورے صوبے میں روڈ انفراسٹرکچر کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے تاکہ عوام کو بہتر سفری سہولیات فراہم کی جاسکیں۔

وزیر لائیوسٹاک کا زیر تعمیر ڈی سی کمپلیکس اوستہ محمد کا دورہ

تعمیراتی کام کے معیار کا جائزہ لیا، منصوبے کی تکمیل میں تیزی لانے کی ہدایت کی

اوستہ محمد (خ ن) صوبائی وزیر برائے لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ سردارزادہ فیصل خان جمالی نے ضلع اوستہ محمد میں زیر تعمیر ڈپٹی کمشنر کمپلیکس کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر محمد رمضان بلال، ایکسین سی اینڈ ڈبلیو محمد یاسین چانڈیو، متعلقہ انجینئرز اور دیگر انتظامی افسران بھی موجود تھے متعلقہ حکام کی جانب سے صوبائی وزیر کو ڈپٹی کمشنر کمپلیکس کی تعمیراتی پیش رفت، جاری کاموں اور منصوبے میں شامل مختلف سہولیات کے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ صوبائی وزیر نے کمپلیکس کے مختلف حصوں کا معائنہ کیا اور تعمیراتی کام کے معیار اور رفتار کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ منصوبے کی تکمیل میں تیزی لائی جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 15 MAR 2026 Page No. 12

حکومت بلوچستان نے سرکاری گاڑیوں کے لیے ایندھن میں پچاس فیصد کمی کردی

گھر سے کام کرنیوالے افسران و اہلکاروں کو سرکاری گاڑیوں کے لیے ایندھن نہیں ملے گا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومت بلوچستان نے موجودہ مالی اور ملاقاتی صورتحال کے پیش نظر کفایت شعاری اور ایندھن کے استعمال میں کمی کے اقدامات نافذ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ چیف سیکرٹری بلوچستان کی جانب سے باقاعدہ آفس آرڈر جاری کردیا گیا ہے جس کے مطابق سرکاری دفاتر میں کام کرنے والے افسران کی سرکاری گاڑیوں کے لیے ایندھن کی فراہمی میں پچاس فیصد کمی کردی گئی ہے۔ جبکہ وہ افسران یا اہلکار جو گھروں سے کام کررہے ہیں، انھیں فی الحال سرکاری گاڑیوں کے لیے ایندھن کی فراہمی بند کردی گئی ہے۔ آفس آرڈر میں مزید کہا گیا ہے کہ سرکاری دفاتر میں چیئرز صرف انتہائی ہنگامی صورتحال میں چلانے کی اجازت ہوگی۔ اس کے علاوہ پول گاڑیوں کے استعمال میں بھی پچاس فیصد کمی کردی گئی ہے اور ان گاڑیوں کو بھی صرف ہنگامی حالات میں استعمال کیا جائے گا۔ حکام کے مطابق ان اقدامات کا مقصد سرکاری اخراجات میں کمی اور ایندھن کی بچت کو یقینی بنانا ہے۔

صوبائی ٹیکس نظام میں شفافیت کیلئے الیکٹرانک انوائس مانیٹرنگ سسٹم متعارف

رجسٹرڈ سروس فراہم کنندگان کے انوائسنگ سسٹمز کو بی آر اے کیساتھ منسلک کیا جائے گا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایات پر بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے صوبائی ٹیکس نظام میں شفافیت اور ڈیجیٹلائزیشن کو فروغ دینے کیلئے الیکٹرانک انوائس مانیٹرنگ سسٹم (e-IMS) رواز 2026 متعارف کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ قواعد بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز ایکٹ 2015 کے تحت نافذ کیے جائیں گے۔

اتھارٹی کے مطابق نئے نظام کے تحت رجسٹرڈ سروس فراہم کنندگان کے انوائسنگ سسٹمز کو بی آر اے کے ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ساتھ منسلک کیا جائے گا جس کے ذریعے قابل ٹیکس خدمات کی فروخت کی ریئل ٹائم نگرانی ممکن ہو سکے گی۔ اس اقدام کا مقصد ٹیکس قوانین پر عملدرآمد کو بہتر بنانا، کم رپورٹنگ کی حوصلہ شکنی کرنا اور ٹیکس انتظامیہ کو جدید خطوط پر استوار کرنا ہے۔ ان قواعد کے تحت اچانک معائنہ (سرپرائز انسپیکشن)، ممکنہ ویڈیو نگرانی اور صارفین کو باقاعدہ رسید لینے کی ترغیب دینے کیلئے کسٹمر پرائز اسکیم جیسے اقدامات بھی شامل ہوں گے۔

MASHRIQ QUETTA

سرکاری ملازمین کے پنشن فنڈ میں ماہانہ شراکت کی شرح مقرر

کنٹریبیوٹری پنشن فنڈ میں حکومت کی شراکت 12 فیصد ملازم کی لازمی شراکت 10 فیصد مقرر

کوئٹہ (آن لائن) حکومت بلوچستان نے سرکاری ملازمین کے پنشن فنڈ میں ماہانہ شراکت کی شرح مقرر کردی گئی ہے۔ محکمہ خزانہ کی جانب سے جاری اعلامیے کے مطابق کنٹریبیوٹری پنشن فنڈ میں حکومت کی شراکت 12 فیصد جبکہ ملازم کی لازمی شراکت 10 فیصد مقرر کی گئی ہے، اس طرح مجموعی طور پر پنشن فنڈ میں 22 فیصد ماہانہ کنٹریبیوشن جمع ہوگا۔ یہ رقم ملازم کی پنشن کی قابل تنخواہ کی بنیاد پر جمع کی جائے گی۔ نوٹیفکیشن میں مزید کہا گیا ہے کہ سرکاری ملازمین..... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

کو اختیار ہوگا کہ وہ اپنی مرضی سے لازمی 10 فیصد سے زیادہ بھی پنشن فنڈ میں اضافی رقم جمع کرا سکتے ہیں تاہم اس کیلئے متعلقہ ملازم کو باقاعدہ حلف نامہ یا اعلامیہ جمع کرانا ہوگا جو محکمہ خزانہ کے ریکارڈ کا حصہ بنایا جائے گا۔ حکام کے مطابق یہ اقدام پنشن نظام کو مالی طور پر مستحکم بنانے اور مستقبل میں سرکاری ملازمین کو بہتر پنشن سہولت فراہم کرنے کیلئے اٹھایا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق اس حوالے سے تمام متعلقہ محکموں اور اداروں کو بھی آگاہ کردیا گیا ہے تاکہ نئے قواعد پر عملدرآمد یقینی بنایا جاسکے۔

بارکھان، وزیراعلیٰ رمضان ریلیف راشن پیکیج کی شفاف تقسیم کا جاری

ضلعی انتظامیہ کی نگرانی میں مستحق، معذور اور نادار خاندانوں تک راشن کی فراہمی یقینی بنائی جارہی ہے

موجودہ مہنگائی کے دور میں رمضان ریلیف پیکج غریب اور مستحق خاندانوں کے لیے سہولت سے کم نہیں

بارکھان (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایت پر ضلع بھر میں وزیراعلیٰ رمضان ریلیف راشن پیکج کی منصفانہ اور شفاف تقسیم کا سلسلہ جاری ہے۔ ضلعی انتظامیہ کی نگرانی میں مستحق، معذور اور نادار خاندانوں تک راشن کی فراہمی یقینی بنائی جارہی ہے تاکہ رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں غریب طبقے کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کیا جاسکے۔ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے راشن کی تقسیم کے عمل کو شفاف بنانے کے لیے یونین کونسل کی سطح پر منتخب نمائندوں اور متعلقہ عملے کو متحرک کیا گیا ہے، جبکہ مستحق افراد کی فہرستوں کی باقاعدہ جانچ پڑتال بھی کی جارہی ہے تاکہ امداد حقیقی حقداروں تک پہنچ سکے۔ عوامی اور سماجی حلقوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور ڈپٹی کمشنر عبداللہ کھوسو کے اس اقدام کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ مہنگائی کے دور میں رمضان ریلیف پیکج غریب اور مستحق خاندانوں کے لیے کسی بڑی سہولت سے کم نہیں۔ شہریوں نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ ضلعی انتظامیہ کی مؤثر حکمت عملی کے باعث راشن کی تقسیم کا عمل منظم اور شفاف انداز میں جاری ہے، جس سے حقیقی مستحقین کو فائدہ پہنچ رہا ہے۔ مستحق افراد کی فہرستوں کی باقاعدہ جانچ پڑتال بھی کی جارہی ہے تاکہ امداد حقیقی حقداروں تک پہنچ سکے۔ ڈپٹی کمشنر بارکھان عبداللہ کھوسو کی

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 15 MAR 2026 Page No. 13

پشتو، بلوچی، براہوی اور ہزارگی اکیڈمی کے وفد کی پشتونخوا نیپ کے رہنماؤں سے ملاقات

ادبی اداروں کی خودمختار حیثیت ختم کرنے کی کوشش آئین کے منافی ہوگی، رہنماؤں کا اتفاق

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتو، بلوچی، براہوی اور ہزارگی اکیڈمیوں کے عہدیداران کے ایک مشترکہ وفد نے پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی سیکریٹریٹ کا دورہ کیا اور پارٹی کے صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے، صوبائی سیکریٹری اول فقیر خوشحال کاسی، صوبائی آفس سیکریٹری نداسنگر، صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز عبدالرزاق خان بڑیچ اور فیاض خان جبکہ مرکزی کمیٹی کے رکن وزیر خان سے تفصیلی ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران صوبے کی علاقائی زبانوں کے فروغ، علمی و ادبی اداروں کی خودمختاری اور حکومت کے مجوزہ قانون کے حوالے سے اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد میں پشتو اکیڈمی کے چیئرمین پروفیسر ڈاکٹر حافظ رحمت نیازی، جنرل سیکریٹری پروفیسر نقیب اللہ احساس، فنانس سیکریٹری عادل خان اچکزئی، بلوچی اکیڈمی کے جنرل سیکریٹری عرفان جمالدینی، سابق چیئرمین ممتاز یوسف، براہوی اکیڈمی کے چیئرمین پروفیسر ڈاکٹر سوہن براہوی، ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن محمد اسلم ہنگوئی جبکہ ہزارہ اکیڈمی کے صدر احمد علی بیگ اور جنرل سیکرٹری سرور ہزارہ شامل تھے۔ ملاقات کے دوران وفد نے اس بات پر زور دیا کہ صوبے کی علاقائی زبانوں کی نمائندہ اکیڈمیاں محض انتظامی یا سرکاری یونٹس نہیں بلکہ آئینی و قانونی حیثیت رکھنے والے مکمل خودمختار علمی اور ادبی ادارے ہیں۔ ان اکیڈمیوں نے گزشتہ کئی دہائیوں کے دوران پشتو، بلوچی، براہوی اور ہزارگی زبانوں کے فروغ، تحقیق، ادب اور ثقافتی ورثے کے تحفظ میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ وفد نے واضح کیا کہ یہ ادارے "سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ 1860" کے تحت رجسٹرڈ ہیں، جس کے تحت انہیں اپنی داخلی انتظامیہ، علمی سرگرمیوں اور تحقیقی فیصلوں میں مکمل خودمختاری حاصل ہے۔ مزید برآں "بلوچستان چیریٹی ریگولیشن اتھارٹی ایکٹ 2019" کی شق نمبر 7 بھی ان اداروں کی خودمختار حیثیت کی مکمل ضمانت فراہم کرتی ہے۔ وفد نے اس امر پر بھی تشویش کا اظہار کیا کہ اگر کسی نئے بل کے ذریعے ان اداروں کی قانونی اور خودمختار حیثیت کو ختم کر کے انہیں براہ راست بیوروکریسی کے ماتحت کرنے کی کوشش کی گئی تو یہ نہ صرف آئینی اور قانونی اصولوں کے منافی ہوگا۔

بلوچ شاعری صدیوں سے امن و محبت اور سماجی انصاف کی آواز رہی ہے، بی این پی

شاید تاریخ میں پہلی مرتبہ کوئی شخص اپنی زبان اور ثقافت کو ہی قصوروار ٹھہرانے کی کوشش کر رہا ہے، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں مادری زبانوں میں شاعری کو حکمرانوں کی جانب سے خطرہ قرار دینے جانے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ یہ نہایت افسوسناک اور تشویشناک امر ہے کہ سرفراز بگٹی اپنی ہی مادری زبان اور اس کے ادبی ورثے کے خلاف اس طرح کے بیانات دے رہے ہیں، شاید تاریخ میں پہلی مرتبہ دیکھنے کو مل رہا ہے کہ کوئی شخص اپنی زبان اور ثقافت کو ہی قصوروار ٹھہرانے کی کوشش کر رہا ہے۔ بلوچ شاعری صدیوں سے امن، شعور، محبت، مزاحمت اور سماجی انصاف کی آواز رہی ہے۔ اس ادب نے بلوچ قوم کی تاریخ، ثقافت اور اجتماعی احساسات کو محفوظ رکھا ہے۔ حکمران جو کہتے تھے کہ لاپتہ افراد تو وہ بھی نہیں اب خود اعتراف کر چکے ہیں کہ لاپتہ افراد ایک مسئلہ اور اب انہیں قائم کردہ مراکز میں رکھا جائے گا۔ بیان میں کہا گیا کہ آج سے پہلے جو ہزاروں بلوچ لاپتہ ہیں ان کو لاپتہ کرنے کے ذمہ داروں کا تعین کون کرے گا۔ بیان میں کہا گیا کہ گڈ اور بیڈ بلوچ کی تفریق نے نوجوانوں کو پوائنٹ آف نو ریٹرن پر پہنچا دیا ہے، مادری زبانوں کی ترقی و ترویج کیلئے قائم اکیڈمیز کے فنڈز کی بندش، تعلیمی اداروں کے دروازے بلوچستانی عوام کیلئے بند کرنے جیسے اقدامات سے مسلط حکومت ثابت کر چکی ہے کہ وہ بلوچستانی عوام کی فلاح و بہبود کیلئے کچھ نہیں کرنا چاہتی۔ بلوچ سوال کا حل سیاسی ہے طاقت کا استعمال نہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ سوشل میڈیا پر پارٹی قیادت کے خلاف من گھڑت باتوں، دعووں سے عوام کو گمراہ کرنا ممکن نہیں۔

ایران کی بہادری نے امت مسلمہ میں نئی روح پھونک دی، ہدایت الرحمٰن

مسلم ممالک باہمی اتحاد، یکجہتی اور اخوت کا مظاہرہ کریں تو پوری دنیا میں امن، استحکام اور ترقی کی نئی راہیں کھل سکتی ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ ایران کی بہادری، استقامت اور جرات نے پوری امت مسلمہ میں ایک نئی روح اور حوصلہ پیدا کیا ہے۔ اگر مسلم ممالک باہمی اتحاد، یکجہتی اور اخوت کا مظاہرہ کریں تو نہ صرف خطے بلکہ پوری دنیا میں امن، استحکام اور ترقی کی نئی راہیں کھل سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ اور اسرائیل کی جارحانہ اور دہشت گردانہ پالیسیوں نے دنیا کا امن و سکون تباہ کر دیا ہے۔ ان کی سازشوں کی وجہ سے کئی خطے بدامنی، تباہی اور انسانی بحران کا شکار ہو چکے ہیں۔ فلسطین، شام، عراق اور دیگر مسلم ممالک میں جاری ظلم و ستم اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ عالمی طاقتیں اپنے مفادات کے لیے انسانیت کو قربان کرنے سے بھی گریز نہیں کرتیں۔ انہوں نے کہا کہ ایران نے مشکل حالات میں جس جرات، استقامت اور حوصلے کا مظاہرہ کیا ہے وہ پوری امت مسلمہ کے لیے ایک مثال ہے۔ ایران کی ثابت قدمی مسلم دنیا کے لیے حوصلہ افزا پیغام ہے کہ اگر عزم اور اتحاد ہو تو بڑی سے بڑی طاقت کا مقابلہ کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج وقت کا تقاضا ہے کہ پاکستان، ایران، ترکی سمیت عرب و تمام مسلم ممالک باہمی اختلافات کو پس پشت ڈال کر مشترکہ حکمت عملی اختیار کریں۔ اگر مسلم دنیا اقتصادی، دفاعی اور سفارتی سطح پر متحد ہو جائے تو نہ صرف اپنے مسائل حل کر سکتی ہے بلکہ دنیا میں امن، انصاف اور ترقی کے قیام میں بھی اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔

سردار یار محمد رند نے کالعدم بی ایل اے سے 5 مغوی بازیاب کرالئے

تاوان کا مطالبہ کیا گیا تھا، سردار رند نے تنظیم کے 18 ارکان کو تحویل میں لے لیا، حامد میر کا دعویٰ

سردار یار محمد رند کا اقدام قابل تحسین، تمام سرداروں اور قبائل کو تقلید کرنی چاہیے، وزیر اعلیٰ بگٹی

اسلام آباد (این این آئی) سینئر صحافی حامد میر نے دعویٰ کیا ہے کہ قبائلی رہنما سردار یار محمد رند نے تین ماہ تک جاری رہنے والی اعصابی جنگ کے بعد بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) کے ہر یار مری گروپ سے رند اور لاشاری قبائل کے پانچ مغویوں کو بازیاب کروا لیا حامد میر کے مطابق تقریباً تین ماہ قبل بی ایل اے نے رند قبیلے کے علاقے سے تین رند اور دو لاشاری افراد کو اغوا کر کے تاوان کا مطالبہ کیا تھا۔ تاہم سردار یار محمد رند نے تاوان ادا کرنے کے بجائے حکمت عملی اختیار کرتے ہوئے پہاڑی علاقوں سے بی ایل اے کے 18 افراد کو اپنی تحویل میں لے لیا۔ ان کے بقول اس قبائلی حکمت عملی اور دباؤ کے نتیجے میں مغویوں کی رہائی ممکن ہوئی اور پانچوں افراد کو بازیاب کروا لیا گیا دوسری جانب وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس پیش رفت پر اپنے ردعمل میں سماجی رابطے کی ویب سائٹ پر جاری بیان میں کہا ہے کہ انہیں اپنے بزرگ اور بڑے سردار یار محمد رند کے اس اقدام پر خوشی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے قبائلی نظام کی یہی طاقت ہے کہ اپنی اقوام اور برادر اقوام، چاہے وہ بلوچ ہوں یا نہ ہوں، ان کا تحفظ کرنا ہماری ذمہ داری ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سردار یار محمد رند نے اپنی قوم کے لیے جو اقدام اٹھایا وہ قابل تحسین ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے تمام سرداروں اور قبائل کو اس طرز عمل کی تقلید کرنی چاہیے تاکہ بھارت کی مبینہ پراکسی تنظیم بی ایل اے کو بلوچستان میں قدم جمانے کی کوئی جگہ نہ مل سکے۔

1940 کی قرارداد پر عمل نہ ہونے سے قوموں میں دوری اور بیگانگی نے جنم لیا، پشتونخوا میپ

ملکی آئین پامال، عدلیہ اور میڈیا آزاد نہیں، مہنگائی، بیروزگاری نے عوام کا جینا دوبھر کر دیا ہے، زیارتوال و دیگر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع پشین تحصیل حرمزئی کے جنرل باڈی کا اجلاس تحصیل صدر عبدالمناف ایڈووکیٹ کی زیر صدارت ہوا جس میں علاقائی یونٹوں نے جلسے کی تیاری اور سیاسی سٹیمی رپورٹس پیش کیں۔ اجلاس سے پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل عبدالرحیم زیارتوال، صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز سردار امیر ترین، نصیر تنگیال، ضلع پشین کے صدر عمر خان ترین، تحصیل صدر عبدالمناف ایڈووکیٹ، تحصیل جنرل سیکرٹری ولی جان آغا نے خطاب کیا۔ مقررین نے کہا کہ ملک پاکستان اور صوبہ بلوچستان میں بسنے والی قوموں ان کی قومی زبانوں، تاریخ اور جغرافیہ کو نظر انداز کرنے اور 23 مارچ 1940 کی قرارداد پر عمل نہ کرتے ہوئے ہوئے صوبے اور ملک میں قوموں کی برابری خودمختاری، ملی وحدت اور ملی تشخص کو ملیامیٹ کرنے کی روش نے ملک میں آباد قوموں اور عوام میں دوریاں و بیگانگی کو جنم دیا اور اعتماد، قربت اور یکجہتی کو سخت نقصان پہنچایا۔ ملک کا آئین پامال، عدلیہ اور میڈیا آزاد نہیں جس نے ملک کے وقار کو اپنے عوام اور دنیا کے سامنے سخت مجروح کیا ہے۔ مقررین نے کہا کہ ملک میں مہنگائی، بیروزگاری نے عوام کا جینا دوبھر کر دیا ہے۔ صوبے اور ملک میں تعلیم، علاج، بجلی، گیس، نایاب ہیں۔ ملک کے اندر ہر طرف مایوسی کے بادل منڈلا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خلیج کی جنگ کے بڑھنے کی بنا پر یہ جنگ خطرناک عالمی جنگ کی طرف بڑھ رہا ہے۔ جس کو روکنا اقوام متحدہ کی ذمہ داری ہے، خصوصاً سلامتی کونسل کے مستقل رکن ممالک مل بیٹھ کر جاری تباہ کن جنگ کو روکنے اور عالمی امن کے قیام کے لیے کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور افغانستان نے مل بیٹھ کر اپنے مسائل کا حل نکالنا ہوگا۔ ضروری ہے کہ چین، روس خطے کے ممالک خصوصاً تمام ہمسایوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ افغانستان پاکستان کی جنگ بندی میں کردار ادا کریں۔ اجلاس میں تحصیل حرمزئی کے جنرل سیکرٹری سید سلیم آغا مرحوم، سرانان علاقائی یونٹ کے سینئر معاون سیکرٹری چیئرمین صدیق اور یارو علاقائی یونٹ کے سینئر معاون سیکرٹری حسن قصاب اور دیگر مرحومین کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے مرحومین کے لیے دعائے مغفرت اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا کی گئی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 15 MAR 2026 Page No. 14

پولیس اور ایف سی کی مشترکہ کارروائی، پوست کی فصل تلف کر دی گئی

مزمان کے زیر استعمال ایک کرہ نذر آتش، منشیات کی کاشت کیخلاف کارروائیاں جاری رہیں گی، حکام

ژوب (نامہ نگار) پولیس کی مرغہ کبزئی کے علاقے میں کارروائی بڑے پیمانے پر پوست کی فصل تلف کر دیا گیا ڈپٹی کمشنر محمد عارف اور ایس پی شوکت علی مہمند کی ہدایت پر ڈی ایس پی گلاب الدین کاکڑ اور کیو آر ایف انچارج فاضل شاہ مندوخیل کی سربراہی میں پولیس نے اور ایف سی مرغہ کبزئی کے علاقے میں پوست کی فصل کیخلاف بڑے پیمانے پر آپریشن کیا آپریشن کے دوران پوست کی وسیع پیمانے پر کاشت کی گئی فصل کو تباہ جبکہ ملزمان کے زیر استعمال ایک کمرے کو بھی نذر آتش کر دیا گیا پولیس حکام کے مطابق منشیات کی کاشت کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی اور پوست کی کاشت میں ملوث افراد کے ساتھ کسی قسم کی نرمی نہیں برتی جائے گی۔ حکام نے کہا کہ علاقے کو منشیات سے پاک بنانے کیلئے مزید آپریشن بھی کئے جائیں گے۔

قتل اور ڈکیتی کے ملزمان گرفتار نہ ہو سکے

بیلہ (نامہ نگار) رمضان المبارک کے دوران اوتھل میں پیش آنے والی دو بڑی وارداتوں کے ملزمان تاحال گرفتار نہ ہو سکے جس پر شہریوں میں شدید تشویش پائی جا رہی ہے شہریوں کا کہنا ہے کہ ایک جانب قتل اور ڈکیتی جیسے سنگین جرائم کے ملزمان قانون کی گرفت سے باہر ہیں شہریوں نے اعلیٰ پولیس حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ رمضان المبارک کے دوران اوتھل میں ہونے والے قتل اور ڈکیتی کے واقعات کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے ملزمان کو فوری گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔

تربت: علاقے ناصر آباد سے لاش برآمد

تربت (نامہ نگار) تربت کے علاقے ناصر آباد سے ایک شخص کی لاش برآمد ہوئی جسکی شناخت نوید سکنہ ناصر آباد کے نام سے ہوئی ہے جسے گولیاں مار کر قتل کیا گیا ہے۔

لیاقت بازار کی جیولر شاپ میں لاکھوں روپے کی ڈکیتی

چھت پر بنے راستے سے دکان میں داخل ہوئے، پولیس نے تحقیقات کا آغاز کر دیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) لیاقت بازار میں نامعلوم افراد نے چھت کے راستے جیولر کی شاپ سے لاکھوں روپے مالیت کے زیورات لے اڑے پولیس کے مطابق سٹی پولیس کو لیاقت بازار میں واقعہ جیولر نے رپورٹ دی تھی کہ اس کی دکان نامعلوم افراد زیورات چرا کر لے گئے ہیں پولیس نے موقع پر پہنچ کر دکان کا جائزہ لیا پولیس نے بتایا کہ نامعلوم افراد چھت پر بنے راستے سے دکان میں داخل ہوئے اور شوکیس میں رکھے زیورات لے کر فرار ہو گئے جبکہ دیگر زیورات دکان میں موجود ہیں چوری ہونے والے زیورات کی مالیت لاکھوں روپے بتائی جاتی ہے پولیس نے مقدمہ درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی۔

اوستہ محمد کا رہائشی ایف سی کا جوان دہشتگردوں کیساتھ لڑتے ہوئے خاران میں شہید

23 سالہ انور پلال کا جسد خاکی آج اوستہ محمد پہنچے گا، تدفین پورے سرکاری اعزاز کیساتھ کی جائیگی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) اوستہ محمد کے رہائشی 23 سالہ ایف سی کا نوجوان بہادری اور جوانمردی سے ملک دشمن دہشت گردوں کے ساتھ لڑتے ہوئے خاران میں شہید ہو گئے سیکیورٹی فورسز ذرائع کے مطابق اوستہ محمد کے رہائشی ایف سی اہلکار نوجوان 23 سالہ فہد علی ولد نور محمد پلال خاران میں دشمن وطن دہشت گردوں کے ساتھ لڑتے ہوئے شہید ہو گیا جس کا جسد خاکی آج اوستہ محمد میں پہنچ جائے گا جن کی تدفین اوستہ محمد مین پورے سرکاری اعزاز کے ساتھ کی جائے گی۔

نوکنڈی: تفتان رائفلز کی کارروائی، 65 غیر ملکی گرفتار، عارضی ٹھکانے نذر آتش

گرفتار شدگان میں 33 مرد، 14 خواتین اور 18 بچے شامل ہیں، پوچھ گچھ کا آغاز

نوکنڈی (نامہ نگار) ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے 65 غیر قانونی افراد کو حراست میں لے لیا جبکہ علاقے میں قائم چار عارضی پناہ گاہوں کو نذر آتش کر دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق کارروائی گزشتہ روز علی الصبح کی گئی۔ تفتان رائفلز نوکنڈی ہیڈ کوارٹر کی کوئیک رسپانس فورس (QRF) نے نوکنڈی میں این ایچ اے ٹول پلازہ سے تقریباً پانچ کلومیٹر جنوب میں واقع علاقے میں مجاہد مار کارروائی کرتے ہوئے 65 غیر قانونی افراد کو گرفتار کیا جن میں 33 مرد، 14 خواتین اور 18 بچے شامل ہیں۔ کارروائی کے دوران علاقے میں قائم چار عارضی پناہ گاہوں کو بھی نذر آتش کر دیا گیا۔ گرفتار افراد کو مزید تفتیش کے لیے تحویل میں لے لیا گیا ہے جبکہ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق ان سے پوچھ گچھ کا سلسلہ جاری ہے۔

نواکلی میں خاتون کے قتل کا معمہ حل، ہمسایہ قاتل نکلا

قتل چوری کرتے ہوئے دیکھنے پر کیا، پولیس نے گرفتار کر کے زیورات نقدی اور رسی برآمد کر لی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) دو روز قبل نواکلی، بشیر آباد میں قتل ہونے والی خاتون کا معمہ حل قاتل ہمسایہ نکلا صحت کا ملازم نکلا زرغون آباد پولیس نے گرفتار کر کے زیورات نقدی اور رسی برآمد کر لی قتل چوری کرتے ہوئے دیکھنے پر کیا ملزم کا اعتراف پولیس کے مطابق نواکلی کے علاقے بشیر آباد میں 80 سالہ خاتون مس مارتا ولد ہدایت ایم بھٹی جو اپنی بیٹی کے گھر میں رہائش پذیر تھی 12 مارچ کو وہ گھر میں اکیلی تھی کہ نامعلوم افراد نے اسے گلا دبہ کر قتل کر دیا تھا جبکہ زرغون آباد پولیس نے مقدمہ درج کر کے کیس سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ منتقل کر دیا تھا پولیس نے بتایا کہ ایس ایس پی آپریشنز وسٹ محمد آصف خان نے بھی ملزمان کی گرفتاری کیلئے ایس ایچ او زرغون آباد بابر بلوچ کی سربراہی میں ٹیم تشکیل دی جس نے دو روز میں جدید ٹیکنالوجی اور سی سی ٹی وی کیمروں کی مدد سے ملزم کا سراغ لگایا قاتل مقتولہ کا ہمسایہ نواز نکلا جسے ٹیم نے گرفتار کر کے سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ کے حوالے کر دیا پولیس نے بتایا کہ گرفتار ملزم نے ابتدائی تفتیش میں قتل کا اعتراف کرتے ہوئے بتایا کہ میں محکمہ صحت سٹیلائیٹ ٹاؤن آفس خاکروب ہوں پیسوں کی ضرورت تھی میں چوری کرنے گیا تھا مجھے چوری کرتے ہوئے مارتا نے دیکھ لیا تھا پکڑے جانے کے خوف سے میں نے رسی سے اس کا گلا دبہ کر قتل کر کے زیورات، ڈیڑھ لاکھ کی نقدی اور رسی لے کر سیٹلائٹ ٹاؤن اپنے آفس چلا گیا جہاں رقم اور زیورات چھپا دیا پولیس نے اس کی نشاندہی پر زیورات، نقدی اور قتل میں استعمال ہونے والی رسی برآمد کر لی۔

بوستان میں لڑائی جھگڑے کے دوران فائرنگ سے دو افراد جاں بحق، 21 زخمی

مرنے والوں میں ایک رکھیر بھی شامل، اطلاع ملتے ہی بوستان پولیس موقع پر پہنچ گئی

پشین (نامہ نگار) بوستان میں لڑائی جھگڑے کے دوران فائرنگ کے واقعے میں ایک راگیر سمیت دو افراد جان بحق جبکہ نو 21 افراد زخمی ہو گئے، تفصیلات کے مطابق نیو کلی بوستان میں دو گروہوں میں تنازع تصادم کے باعث ایک راگیر عبدالکریم اور جہانزیب جان بحق جبکہ ایک فریق کے موسیٰ جان، محمد رمضان، سید نور، ربیع اللہ، صلاح الدین، محمد یوسف، امین اللہ اور نگزیب، حضرت علی، عزت اللہ اور محب اللہ زخمی ہو گئے۔ دوسرے فریق کے نعمت اللہ، عصمت اللہ، ایرار خان، علاؤالدین، سراج الدین، وقاص اللہ، حافظ عین الدین، اسرار اللہ اور دارو خان اور عبدالرحمان زخمی ہو گئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی بوستان پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ مزید تفتیش پشین پولیس بوستان کر رہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

اوستہ محمد، پولیس کی گشتی ٹیم پر ہینڈ گرنیڈ سے حملہ، اہلکار محفوظ

حملہ ناکام، ملزمان موقع سے فرار، پولیس کا علاقے میں سرچ آپریشن جاری

اوستہ محمد (پی این اے) نصیر آباد کے علاقے میں پولیس کی گشتی ٹیم پر نامعلوم افراد کی جانب سے ہینڈ گرنیڈ سے حملہ کیا گیا ہے، تاہم خوش قسمتی سے گرنیڈ نہ پھٹنے کے..... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

باعث پولیس عملہ محفوظ رہا۔ واقعہ گزشتہ شام تھانہ صدر کی حدود میں بھی ہل کے قریب پیش آیا، جہاں گشت پر مامور پولیس ٹیم کو نشانہ بنایا گیا۔ حملہ آور ہینڈ گرنیڈ پھینکنے کے بعد موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس کی بھاری نفری جائے وقوعہ پر پہنچ گئی اور علاقے کو گھیرے میں لے کر ملزمان کی تلاش شروع کر دی ہے، تاہم تاحال کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ حملہ آوروں کا سراغ لگانے کے لیے قریبی علاقوں میں سرچ آپریشن جاری ہے۔

افطاری کے وقت میڈیکل اسٹور میں ڈکیتی، لاکھوں روپے لوٹ کر فرار

تاجر برادری میں خوف، پولیس کی کارکردگی، امن وامان کی صورتحال پر سوالیہ نشان

جب (یو این اے) شہر کے مصروف ترین وقت، یعنی افطاری کے دوران، زاہد میڈیکل اسٹور پر ڈکیتی کی ایک واردات نے تاجر برادری کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق چار مسلح ڈاکوں نے میڈیکل اسٹور میں داخل ہو کر عملے کو یرغمال بنایا اور لوٹ مار کے بعد لاکھوں روپے نقد لے کر آسانی فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ واقعے کے بعد مقامی تاجروں میں شدید خوف وہراس پایا جا رہا ہے۔ تاجروں کا کہنا ہے کہ عید قریب آتے ہی شہر بھر میں چوری اور ڈکیتی کی وارداتوں میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے، جس سے کاروباری طبقہ غیر محفوظ محسوس کر رہا ہے۔ انہوں نے پولیس کی کارکردگی پر سوالیہ نشان اٹھاتے ہوئے کہا ہے کہ مجرمانہ عناصر کا دندناتے پھرنا پولیس کی ناکامی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ پولیس فی الفور ملزمان کو گرفتار کرے اور شہر میں امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے گشت کا عمل تیز کیا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 15 MAR 2026 Page No. 15

دالبندین: ڈرائیونگ لائسنس کی پرنٹنگ بند، نوجوان پریشان

کارڈ پیپر اور بجٹ دستیاب نہیں، ذرائع، لائسنس کی پرنٹنگ فوری شروع کی جائے، متاثرین

دالبدین (نامہ نگار) ڈرائیونگ لائسنس کی پرنٹنگ چھ ماہ سے بند، نوجوان پریشان، دالبدین ضلع چاغی بلوچستان میں ڈرائیونگ لائسنس کی پرنٹنگ چھ ماہ سے بند ہونے کے باعث ضلع چاغی خصوصاً دالبدین کے نوجوان شدید مشکلات کا شکار ہیں ذرائع کے مطابق اسلام آباد سے کارڈ پیپر کی عدم دستیابی اور بجٹ مسائل کے باعث لائسنس کی پرنٹنگ ممکن نہیں رہی متعدد امیدواروں نے ڈرائیونگ لائسنس کے تمام مراحل مکمل کر رکھے ہیں تاہم کارڈ پرنٹ نہ ہونے کی وجہ سے انہیں لائسنس جاری نہیں کیے جا رہے اس صورتحال کے باعث روزگار کی تلاش میں سرگرداں نوجوان شدید ذہنی دباؤ کا شکار ہیں متاثرہ نوجوانوں کا کہنا ہے کہ ٹرانسپورٹ سیکٹر، ریکوڈک اور دیگر ترقیاتی منصوبوں میں ڈرائیورکی پوسٹوں کے لیے ڈرائیونگ لائسنس لازمی ہے لیکن لائسنس کی عدم دستیابی کے باعث انہیں روزگار کے مواقع سے محروم ہونا پڑ رہا ہے انہوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ ڈرائیونگ لائسنس کی پرنٹنگ فوری طور پر شروع کی جائے۔

پشین: اچکزئی محلہ مچان ٹاؤن میں پانی کی قلت، مکینوں کا احتجاج

ٹیوب ویل دو ماہ سے خراب ہے، کسی کے کان پر جوں تک نہیں رینگتی، مظاہرین

پشین (نامہ نگار) پشین شہر کے وسطی علاقے اچکزئی محلہ مچان ٹاؤن سٹی ٹو کے عوام کا پانی کی قلت کے خلاف احتجاجی مظاہرہ، مظاہرین کے مطابق شہر کے وسط میں واقع مچان ٹاؤن میں واقع ٹیوب ویل دو ہفتوں سے خراب ہے جس کے باعث مکینوں کو پینے کے پانی کی شدید قلت کا سامنا ہے روزمرہ داروں کی مشکلات میں مزید اضافہ ہوا ہے روزمرہ ضروریات پوری کرنے کے لیے بھاری قیمت ادا کر کے نجی ٹینکروں کے ذریعے پانی منگوانا پڑ رہا ہے جس سے غریب اور متوسط طبقے کے افراد شدید مالی دباؤ کا شکار ہو رہے ہیں ان کا کہنا تھا کہ رمضان المبارک میں سحری اور افطاری کے اوقات میں پانی کی اشد ضرورت ہوتی ہے مگر بدقسمتی سے اس وقت بھی علاقہ پانی سے محروم ہے متعدد بار متعلقہ حکام کو آگاہ کرنے کے باوجود اب تک ٹیوب ویل کی مرمت کا کام شروع نہیں کیا گیا اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اس مسئلے پر کسی کے کان پر جوں تک نہیں رینگتی انہوں نے ضلعی انتظامیہ اور محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سے مطالبہ کیا کہ فوری طور پر ٹیوب ویل کی خرابی دور کر کے علاقے میں پانی کی فراہمی بحال کی جائے۔

MASHRIQ QUETTA

نواں کلی میں قلت آب کا مسئلہ سنگین، ٹینکر مافیا کی چاندی

ٹینکر مافیا منہ مانگے دام وصول کر رہے ہیں، واسا انتظامیہ مسائل پر توجہ نہیں دے رہی، احتجاج پر مجبور کیا جا رہا ہے

نواں کلی کوتوال اور ارسلاح محلہ کے مکین گزشتہ دس سال سے پانی سے محروم ہیں، ایم ڈی واسا کا فوری نوٹس لیں

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) کوئٹہ کے اہم اور گنجان آبادی نواں کلی عرصہ دراز سے پینے کے صاف پانی سے محروم، عوام ہنگامہ واسا اقدامات سے محروم، بار بار اخبارات اور سماجی میڈیا پر اپنی آواز بلند کی ہے لیکن واسا انتظامیہ کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگتی، کوتوال کے عوام عنایت اللہ ایڈووکیٹ، خانول خان، اسرار احمد ودیگر نے ناقص انتظامی صورتحال پر بات چیت کرتے ہوئے بتایا ہے کہ گرمیوں کی آمد کیساتھ ہی پانی کی مانگ بڑھ جاتی ہے قریبی علاقوں میں پی ایچ ای کے ٹیوب ویلز تو ہے لیکن ان ٹیوب ویل سے ہمیں پانی میسر نہیں، لیکن کلی خانان کی پانی گزشتہ 10 سالوں سے ہمارے علاقے پر بند کیا ہے وہی پانی صرف کلی خانان تک محدود کر دیا گیا ہے، جس کی وجہ سے یہاں کے عوام پینے کے صاف پانی سے محروم ہو کر ٹینکر مافیا کے رحم وکرم پر ہے، انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان اور دیگر اعلیٰ حکام سے ہمدردانہ اپیل کرتے ہوئے بتایا ہے کہ نواں کلی کوتوال ارسلاح محلہ کے مسائل کا از خود نوٹس لیکر یہاں واسا کے احکامات صادر فرمائے اور موجودہ ایم ڈی واسا کا فوری طور پر نواں کلی کوتوال وزٹ کرنے پر مجبور کیا جائے تاکہ اہلیان علاقہ کے مسائل وہ از خود نوٹ کر کے حل کر سکے۔ بصورت دیگر کوتوال کے عوام سخت احتجاج کرنے پر مجبور ہونگے

کوئٹہ کے شہریوں کا پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کمی کا مطالبہ

حالیہ اضافے کے بعد سے مہنگائی آسمانوں سے باتیں کرنے لگی ہے، ظہور قادرزئی

غربت تنگ دستی کے باعث خودکشی کرنے پر مجبور ہو چکے ہیں، ڈاکٹر حبیب اللہ کاکڑ

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) کوئٹہ کے شہریوں نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کی کا مطالبہ کرتے ہوئے ڈاکٹر حبیب اللہ کاکڑ، ظہور قادرزئی ودیگر نے بتایا کہ ملک کی طرح بلوچستان میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے بعد سے مہنگائی آسمانوں سے باتیں کرنے لگیں، مہنگائی نے عوام سے منہ کا نوالہ چھینا گیا ہے، غربت تنگ دستی کے باعث خودکشی کرنے پر مجبور ہیں کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں بڑھانے کے بجا؟ حکمران اپنی عیاشیاں ترک کر دیں عوام پر مسلط نااہل حکومت بھاری ٹیکسز کا سہارا لے رہی ہے مہنگائی سنگل ڈیجیٹ پر لانے کے دعویداروں نے مہنگائی کو 200 فیصد بڑھا دیا بیانہوں نے بتایا کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں یکمشت 55 روپے کی اضافے کو مسترد کرتے ہیں ملک میں مہنگائی کی شرح 200 فیصد تک بڑھ گئی ہے گزشتہ سال کے مقابلے میں رواں سال مہنگائی میں ہوشربا اضافہ ہوا ہے جسکی وجہ سے غربت کے مارے عوام تو درکنار سفید پوش عوام بھی شدید قرب سے گزر رہی ہے ملک میں چک اینڈ بیلنس اور پرائس کنٹرول کرنے کی زیرو پالیسی نے مہنگائی کی شرح شہروں اور دیہاتوں میں دگنی کر دیا ہے خود ساختہ مہنگائی کی وجہ سے اشیاء خورونوش کی قیمتوں میں 200 فیصد تک اضافہ ہوا ہے لیز احکام مہنگائی پر فوری طور پر قابو پایا جائے صورت دیگر سخت احتجاج کرنے کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

خطے میں کشیدگی: چاغی میں کاروبار کی بندش عوام پریشان، دو وقت کی روٹی کو ترس گئے

سرحدی اضلاع کے عوام کا دارومدار پٹرول کا کاروبار، قلت پیدا ہونے سے مشکلات بڑھ گئیں، راجے کراسنگ پوائنٹ کو کھولا جائے، آئی جی ایف سی سے مطالبہ

چاغی (نامہ نگار) مشرق وسطی میں جنگ کے اثرات پاک ایران بارڈر اور کراسنگ پوائنٹ کی بندش سے پاک ایران سرحدی علاقوں ضلع چاغی میں ایرانی پٹرول وڈیزل کی قلت، قیمتوں میں بے تحاشا اضافے سے غریب عوام دو وقت کی روٹی کو ترس گئے۔ غریب زمباد گاڑی مالکان و ڈرائیورز نے آئی جی ایف سی بلوچستان و حکام بالا سے مطالبہ کیا کہ راجے کراسنگ پوائنٹ سمیت پاک ایران کاروباری پوائنٹس کو جلد کھولا جائے تاکہ عوام کی مشکلات ختم ہوسکیں، اور کراسنگ پوائنٹ پر ہفتے کے تین دن کی چھٹیاں ختم کر کے مستقل طور پر تیل کے کاروبار کی اجازت دی جائے۔ تفصیلات کے مطابق امریکہ

بقیہ نمبر 71 صفحہ 5 پر

کشیدگی سے نہ صرف پورے خطے میں تیل کا بحران پیدا ہوا بلکہ ایران اور پاکستان کے متصل اضلاع سب سے زیادہ متاثر ہوئے۔ ایرانی پٹرول جو کشیدگی سے قبل 175 روپے فی لیٹر تھا اب 250 روپے فی لیٹر سے تجاوز کر گیا جس سے نہ صرف عام طبقہ متاثر ہے بلکہ ٹرانسپورٹرز نے تیل کی قیمتوں میں اضافے کو مدنظر رکھ کر کرایوں میں بھی اضافہ کر دیا جس سے لوگوں کو سفر کرنے میں انتہائی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، سرحدی اضلاع کے قبائلی عمائدین سیاسی و سماجی رہنماؤں اور کاروباری حلقوں نے دونوں ممالک کی حکومتوں اور خصوصاً آئی جی ایف سی بلوچستان سے مطالبہ کیا کہ راجے کراسنگ پوائنٹ سمیت دیگر کاروباری پوائنٹس کو جلد کھول کر غریب مزدوروں کو عید کی خوشیوں میں شامل کیا جائے۔

اسرائیل اور ایران کے درمیان جاری کشیدگی کے اثرات پاک ایران سرحدی علاقوں تک پہنچ گئے، سرحد کے دونوں اطراف رہائش پذیر لوگوں کا ذریعہ معاش تیل کے کاروبار سے ہے، سرحد کے قریبی اضلاع کے لوگ بارڈر پر کاروبار کر کے اپنے بچوں کا پیٹ پالتے ہیں امریکہ اسرائیل اور ایران کے درمیان جاری

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 15 MAR 2026 Page No. 16

کفایت شعاری مہم کا آغاز

گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کفایت شعاری سے متعلق صوبائی کابینہ کا خصوصی اجلاس منعقد ہوا جس میں موجودہ عالمی اور علاقائی صورتحال کے تناظر میں سرکاری اخراجات میں کمی اور ایندھن کی بچت منسٹر سیکرٹریٹ سے کر دیا گیا ہے جہاں تقریباً 800 کے قریب آسامیاں ختم کر دی گئی ہیں تاکہ سرکاری اخراجات میں نمایاں کمی آسکے، حکومت خود مثال قائم کرتے ہوئے اخراجات میں کمی کے اقدامات کر رہی ہے اور اس اقدام سے سائل کو زیادہ موثر انداز میں عوامی فلاح و بہبود پر صرف کیا جاسکے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ تمام وزراء مشیران اور پارلیمانی سیکرٹریز دو ماہ کی تنخواہ نہیں لیں گے اس طرح تمام اراکین اسمبلی کی تنخواہوں میں 25 فیصد رضا کارانہ کٹوتی کی جائے گی گریڈ 20 اور اس سے اوپر کے وہ سرکاری افسران جن کی تنخواہیں تین لاکھ روپے سے زائد ہے وہ بھی رضا کارانہ طور پر دن کی تنخواہ حکومت کو دیں گے۔ تاہم صحت اور تعلیم کے شعبوں میں خدمات انجام دینے والے سرکاری ملازمین کو اس کٹوتی سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے۔ آئندہ تمام سرکاری اجلاس زیادہ تر ویڈیو لنک یا آن لائن طریقہ کار کے ذریعے منعقد کئے جائیں گے تاکہ غیر ضروری سفر اور اخراجات سے بچا جاسکے اس کے ساتھ ساتھ غیر ملکی وفود کے علاوہ کسی قسم کی سرکاری عشائیے کی اجازت نہیں ہو گی۔ سیمینارز اور تربیتی پروگرامز سرکاری عمارتوں یا آڈیٹوریمز میں منعقد کئے جاسکیں گے صوبے میں سرکاری دفاتر ہفتے میں چار دن کام کرینگے تاہم بینکنگ اور دیگر ضروری خدمات فراہم کرنے والے ادارے اس سے مستثنیٰ ہونگے اس کے علاوہ اجلاس میں دیگر اہم فیصلے بھی کئے گئے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے گورنر بلوچستان شیخ جعفر مندوخیل نے خطاب کرتے ہوئے صوبائی حکومت کی جانب سے کفایت شعاری کے اقدامات کو قابل تحسین قرار دیا، انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان اور صوبائی کابینہ کا یہ اقدام ایک مثبت مثال قائم کرتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Sheet No. 6

Dated: 15 MAR 2026 Page No. 17

Sanitation woes

Quetta, the capital city of Balochistan, has been struggling with a poor sewerage line system for years. The city's sewerage infrastructure is inadequate, outdated, and poorly maintained, leading to frequent blockages, overflows, and contamination of water sources. Many areas of the city lack access to proper sewerage facilities, forcing residents to rely on makeshift arrangements. The existing sewerage lines are often old, cracked, and damaged, leading to frequent blockages and overflows. The sewerage system is unable to handle the city's growing population, resulting in frequent backups and overflows.

The sewerage lines are not regularly cleaned and maintained, leading to the accumulation of sludge and debris. Regrettably, people, particularly shopkeepers do not follow the SOPs and throw all waste, trash and debris directly into the sewerage lines that further complete the situation. The poor sewerage system has led to the contamination of nearby water sources, posing a significant health risk to residents.

Owing to the poor and old system most of the drinking water pipelines are passing through sewerage lines therefore, the complaints of people of contaminated water coming into their houses is frequent which is a critical issue and serious threat to human lives.

The contamination of water sources and the presence of sewage on the streets pose a significant health risk to residents, particularly children and the elderly. Thus the ratio of diseases, illness amongst people particularly in children and women are highway.

Similarly the release of untreated sewage into the environment has led to the pollution of nearby water bodies and soil. The poor sewerage system has also had economic impacts, including the loss of productivity and revenue due to frequent closures of businesses and industries. The poor sewerage system has also had social impacts, including the loss of dignity and quality of life for residents.

To address these issues, the government and local authorities have to initiate their efforts at the earliest by upgrading and expanding the sewerage infrastructure, improving maintenance and cleaning of sewerage lines, implementing new technologies and systems to manage wastewater and increasing public awareness and education on proper waste disposal and hygiene practices. More needs to be done to address the scale and complexity of the issue. It requires a sustained and coordinated effort from the government, local authorities, and residents to ensure a safe and healthy environment for the people of Quetta. It is hoped that the newly formed government would play its constitutional role in addressing the basic issues of Quetta.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
ENERAL OF PUBLIC
ATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

6

Daily: Balochistan Express Quetta

17

Dated: 15 MAR 2026 Page No.

Snatched in Seconds

Incidents of mobile phone snatching and motorbike theft at gunpoint have become alarmingly common in Quetta and several other urban centers of Balochistan, this sacred Ramzan is increasingly being overshadowed by a disturbing rise in street crimes, creating fear among ordinary citizens. Residents say the situation has worsened noticeably during Ramzan. Many people come out in the evenings to buy food for iftar or late at night for shopping and prayers. This increased movement of people on the streets appears to have provided an opportunity for criminals. Armed robbers target pedestrians, shopkeepers, and commuters, often threatening them with guns before snatching their belongings. Mobile phones have become one of the most common targets. Criminals know that smartphones are valuable and easy to sell. In many reported cases, people walking on roads or standing outside shops suddenly find themselves surrounded by armed men on motorcycles. Within seconds, their phones are taken and the criminals disappear into the darkness. Victims are often left shocked and helpless. Motorbike snatching is another serious problem. For many families in Balochistan, a motorbike is not a luxury but a necessity. It is the main means of transportation for going to work, attending school, and running daily errands. When criminals steal a motorbike at gunpoint, they do not just take away a vehicle; they disrupt the entire routine of a family. Recovering the stolen vehicle is often difficult, and many victims cannot afford to buy another one. Citizens are also expressing concern on social media and in local gatherings.

Many are asking why criminals seem to be acting so boldly and what steps are being taken to stop them. While law enforcement agencies do conduct patrols, people believe that stronger and more visible action is needed to restore public confidence. Experts believe that several factors may be contributing to the rise in street crime. Economic difficulties, unemployment, and weak monitoring in certain areas can create conditions where criminal activities increase. During Ramzan, when markets are busy and people carry cash or expensive phones, criminals may see an easy chance to strike. Citizens expect the police and other security agencies to take swift and effective measures. Increased patrolling, better surveillance, and quick response to complaints can make a big difference. Installing more CCTV cameras in busy markets and main roads could also help identify and arrest criminals. Community cooperation is equally important. Residents should report suspicious activity and support efforts to keep their neighborhoods safe.

When citizens and law enforcement work together, it becomes much harder for criminals to operate freely. Ramzan should be a month of safety, compassion, and unity, not fear and anxiety. The rising incidents of mobile snatching and motorbike theft in Quetta and other cities of Balochistan must be taken seriously. Strong and immediate action is needed to protect the public and ensure that people can observe this holy month with peace of mind. If the authorities act decisively now, they can restore confidence and send a clear message that crime will not be tolerated. The people of Balochistan deserve safe streets, especially during a month that is meant to bring spiritual peace and community harmony.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 15 MAR 2026 Page No. 18

بلوچستان کے مستقبل کا نقشہ: دس سالہ ترقیاتی منصوبہ امید کی نئی کرن

بلوچستان ایک ایسا صوبہ ہے جو قدرتی وسائل، جغرافیائی اہمیت اور وسیع رقبے کے باوجود طویل عرصے تک ترقی کی دوڑ میں پیچھے رہا۔ کئی دہائیوں سے یہاں کے عوام بنیادی سہولیات، روزگار اور ترقیاتی منصوبوں کے منتظر رہے ہیں۔ ایسے حالات میں اگر کوئی جامع اور طویل المدتی منصوبہ سامنے آتا ہے تو وہ نہ صرف امید کی ایک نئی کرن بن جاتا ہے بلکہ مستقبل کے لیے ایک واضح سمت بھی متعین کرتا ہے۔ حالیہ دنوں کوئٹہ میں وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند کی پریس کانفرنس میں پیش کیا جانے والا بلوچستان کا دس سالہ ترقیاتی پلان اسی سلسلے کی ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔

یہ منصوبہ صرف ایک ترقیاتی پروگرام نہیں بلکہ دراصل بلوچستان کے مستقبل کا ایک جامع روڈ میپ ہے۔ اس حوالے سے منعقد ہونے والے خصوصی اجلاس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان، کابینہ کے ارکان، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل، اسپیکر صوبائی اسمبلی اور مختلف سیاسی جماعتوں کے پارلیمانی لیڈرز نے شرکت کی۔ اجلاس میں خطے کی بدلتی ہوئی صورتحال کے تناظر میں وزیر اعظم پاکستان شہباز شریف کے فیصلوں پر بھی کابینہ کو اعتماد میں لیا گیا۔ اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ بلوچستان کے مستقبل کے اس منصوبے کو صرف صوبائی سطح پر نہیں بلکہ قومی سطح پر بھی اہمیت دی جا رہی ہے۔

حکومت کی جانب سے پیش کیا جانے والا یہ دس سالہ منصوبہ کئی حوالوں سے غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ اس میں ایسے ترقیاتی منصوبے شامل کیے گئے ہیں جن پر گزشتہ دو دہائیوں کے دوران خاطر خواہ پیش رفت نہیں ہو سکی تھی۔ صوبائی ایکشن پلان کے تحت تیار کیے گئے اس پروگرام میں ترقی، امن، روزگار اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کو مرکزی حیثیت دی گئی ہے۔

اس منصوبے کی مجموعی مالیت چار ٹریلین روپے سے زائد بتائی جا رہی ہے، جو بلوچستان جیسے پسماندہ صوبے کے لیے ایک غیر معمولی سرمایہ کاری ہے۔ اس میں وفاقی حکومت کے فنڈز کے علاوہ بیرونی ذرائع سے بھی تقریباً آٹھ فیصد سرمایہ حاصل کرنے کا منصوبہ شامل ہے۔ اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ حکومت بلوچستان کی ترقی کو ایک وسیع اقتصادی وژن کے ساتھ آگے بڑھانا چاہتی ہے۔

اس منصوبے کی ایک اور اہم خصوصیت یہ ہے کہ اس کی تیاری میں سیکیورٹی فورسز کی آراء اور ان پٹ کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ بلوچستان کی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ ایک اہم پہلو ہے کیونکہ امن و امان کے بغیر ترقی کا عمل مکمل نہیں ہو سکتا۔ جب ترقیاتی منصوبے اور سیکیورٹی حکمت عملی ایک ساتھ چلیں تو اس کے نتائج زیادہ پائیدار اور مؤثر ثابت ہوتے ہیں۔

اس دس سالہ منصوبے کا سب سے بڑا اور براہ

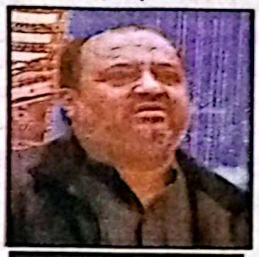

تحریر:- خلیل احمد

راست فائدہ روزگار کے مواقع کی صورت میں سامنے آئے گا۔ حکومت کے مطابق اس پروگرام کے نتیجے میں سات لاکھ سے زائد براہ راست ملازمتوں کے مواقع پیدا ہوں گے۔ بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے یہ ایک بہت بڑی خبر ہے کیونکہ روزگار کی کمی صوبے کے اہم مسائل میں سے ایک رہی ہے۔ اگر نوجوانوں کو اپنے صوبے میں ہی روزگار کے بہتر مواقع میسر آئیں تو نہ صرف معاشی استحکام پیدا ہوگا بلکہ سماجی اور سیاسی استحکام بھی مضبوط ہوگا۔

یہ منصوبہ بلوچستان کے مختلف شعبوں میں ترقی کے نئے دروازے کھول سکتا ہے۔ انفراسٹرکچر، تعلیم، صحت، زراعت، توانائی اور صنعت جیسے شعبوں میں سرمایہ کاری سے نہ صرف مقامی معیشت کو تقویت ملے گی بلکہ صوبے میں کاروباری سرگرمیوں میں بھی اضافہ ہوگا۔ اس کے ساتھ ساتھ سڑکوں، پانی، بجلی اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی سے عوام کی زندگی میں حقیقی بہتری آئے گی۔

بلوچستان کی جغرافیائی اہمیت بھی اس منصوبے کی کامیابی میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ اگر اس منصوبے کو مؤثر انداز میں نافذ کیا گیا تو یہ نہ صرف صوبے بلکہ پورے پاکستان کے لیے معاشی سرگرمیوں کا ایک اہم مرکز بن سکتا ہے۔ خاص طور پر گوادر اور ساحلی علاقوں کی ترقی سے تجارت اور سرمایہ کاری کے نئے امکانات پیدا ہو سکتے ہیں۔

تاہم کسی بھی بڑے منصوبے کی کامیابی صرف اس کے اعلان سے نہیں بلکہ اس کے مؤثر اور شفاف نفاذ سے وابستہ ہوتی ہے۔ اس حوالے سے یہ خوش آئند بات ہے کہ حکومت نے اس منصوبے کو کابینہ سے منظوری کے بعد صوبائی اسمبلی میں بحث کے لیے پیش کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس عمل سے نہ صرف شفافیت کو فروغ ملے گا بلکہ مختلف سیاسی جماعتوں کو بھی اپنی تجاویز دینے کا موقع ملے گا۔

شاہد رند کے مطابق منصوبے کے مکمل ڈرافٹ کو تمام سیاسی جماعتوں کے پارلیمانی لیڈرز کے ساتھ بھی شیئر کیا جائے گا تاکہ اس پر وسیع تر اتفاق رائے پیدا کیا جا سکے۔ درحقیقت بلوچستان جیسے حساس اور اہم صوبے کے لیے کسی بھی بڑے منصوبے کی کامیابی کے لیے سیاسی ہم آہنگی اور اعتماد سازی نہایت ضروری ہے۔

اگر یہ دس سالہ منصوبہ سنجیدگی، شفافیت اور تسلسل کے ساتھ نافذ کیا گیا تو یہ بلوچستان کی تاریخ میں ایک سنگ میل ثابت ہو سکتا ہے۔ اس سے نہ صرف صوبے میں ترقی اور خوشحالی کی نئی راہیں کھلیں گی بلکہ عوام کے اندر اعتماد اور امید بھی پیدا ہوگی۔

بلوچستان کے عوام طویل عرصے سے ترقی اور خوشحالی کے منتظر ہیں۔ اب وقت آ گیا ہے کہ یہ منصوبے صرف کاغذوں تک محدود نہ رہیں بلکہ عملی شکل اختیار کریں۔ اگر حکومت اپنے وعدوں پر عملدرآمد میں کامیاب ہو جاتی ہے تو آنے والا عشرہ بلوچستان کے لیے ترقی، استحکام اور خوشحالی کا نیا دور ثابت ہو سکتا ہے۔

یہ ایک بہت مثبت پہلو ہے کہ اس منصوبے کا مسودہ تمام پارلیمانی لیڈرز کے ساتھ شیئر کیا جائے گا۔ یہ عمل نہ صرف شفافیت کو یقینی بنائے گا بلکہ مختلف سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لے کر ایک مضبوط اتفاق رائے قائم کرنے کا موقع دے گا۔ جب تمام پارلیمانی لیڈرز کی آراء اور تجاویز کو مدنظر رکھتے ہوئے اسمبلی میں اس پر تفصیلی بحث ہوگی، تو یہ یقینی بنایا جائے گا کہ ہر آواز سنجیدگی سے سنی جائے۔ اس کے بعد ہی اسمبلی میں اس کی منظوری دی جائے گی۔ یہ طریقہ کار اس بات کی ضمانت دیتا ہے کہ یہ منصوبہ نہ صرف وسیع تر سیاسی حمایت حاصل کرے گا بلکہ اس میں شامل تمام پہلوؤں پر تفصیل سے غور ہوگا، جس سے اس کی پائیداری اور کامیابی کے امکانات مزید بڑھ جائیں گے۔

CamScanner